



ساجھا کھاتہ داری: بنیادی تصورات

آپ انفرادی ملکیت والے کاروبار کے فائل کھاتوں کی تیاری کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ جیسے جیسے کاروبار وسیع ہوتا ہے ویسے ویسے زیادہ سرمایہ اور کاروبار کے انتظام اور جوکھم (risks) میں حصہ داری کے لیے زیادہ لوگوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں، عام طور پر لوگ کسی تنظیم کی ساجھے داری والی شکل کو اپناتے ہیں۔ ساجھے داری برائے ساجھے داری کی اپنی مخصوص خصوصیات ہیں۔ ساجھے داری فرم اس وقت وجود میں آتی ہے جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص مل کر کاروبار کو قائم کرتے ہیں اور اس کے منافعوں میں حصہ دار ہوتے ہیں۔ منافع کی تقسیم سے متعلق ہو سکتا ہے بہت سے معاملات میں ساجھے داروں (Partners) کے درمیان کوئی مخصوص معاہدہ نہ ہو۔ ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات لاگو ہوتی ہیں۔ اسی طرح، ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں اور نکالی گئی رقم پر سود نیز سرمائے پر سود کا حساب لگانے کی الگ خصوصیات ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ایک شریک کی موت یا نئے شریک کی شمولیت وغیرہ پر بہت سے تطابق (ایڈجسٹمنٹ) بھی کرنے پڑتے ہیں۔ کھاتے داری میں ان حالات سے نمٹنے کے لئے مخصوص تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خصوصی تدابیر کی وضاحت ضروری بھی ہے۔

موجودہ باب میں ساجھے داری کے چند بنیادی پہلوؤں مثلاً

سیکھنے کے مقاصد

- اس باب کے مطالعہ کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ساجھے داری (Partnership) کی تعریف کر سکیں اور اس کی اہم خصوصیات کی فہرست بنا سکیں۔
- ساجھے داری معاہدہ (Partnership deed) کے موضوعات اور مفہوم کو بیان کر سکیں۔
- انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی ان دفعات کی شناخت کر سکیں جو کہ کھاتہ داری سے متعلق ہیں۔
- متغیر اور قائم سرمایوں کے طریقوں کے تحت ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کر سکیں۔
- ساجھے داروں میں نفع نقصان کی تقسیم کر سکیں اور نفع نقصان تصرفی کھاتہ تیار کر سکیں۔
- مختلف حالات میں نکالی ہوئی رقم (Drawing) اور سرمایہ پرسود کا حساب کر سکیں۔
- اس کی وضاحت کر سکیں کہ کسی ساجھے دار کو منافع کی کم از کم ضمانت شدہ رقم ساجھے داروں کے مابین منافع کی تقسیم کو کس طرح متاثر کرے گی۔
- ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ماضی کی غلطیوں کو درست کرنے کے لیے ضروری تسویہ (ایڈجسٹمنٹ) کر سکیں۔ اور
- ایک ساجھے داری فرم کے اختتامی (Final) کھاتوں کو تیار کر سکیں۔

شمولیت وغیرہ پر بہت سے تطابق (ایڈجسٹ منٹ) بھی کرنے پڑتے ہیں۔
 کھاتے داری میں ان حالات سے نمٹنے کے لئے مخصوص تدابیر اختیار کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ان خصوصی تدابیر کی وضاحت ضروری بھی ہے۔
 موجودہ باب میں ساجھہ داری کے چند بنیادی پہلوؤں مثلاً منافع کی تقسیم، سرمایہ کھاتوں کی تیاری وغیرہ کا ذکر کیا گیا ہے۔
 ساجھہ دار (Partners) کی فرم میں شمولیت، اس کی سبک دوشی یا موت اور فرم کا خاتمہ جیسے حالات میں کیے جانے والے کھاتہ داری برتاؤ کو آنے والے ابواب میں ذکر کیا جائے گا۔

2.1 ساجھہ داری کی نوعیت (Nature of Partnership)

جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ایک کاروبار کو قائم کرتے ہیں اور نفع اور نقصان میں ساجھہ دار ہوتے ہیں تب ان کو ساجھہ داری میں شریک کہا جاتا ہے۔ انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کے سیکشن 4 کی رو سے ”ساجھہ داری ان اشخاص کے مابین تعلق کا نام ہے جو کسی کاروبار کے نفع نقصان میں شریک ہوں، خواہ اسے سب مل کر چلائیں یا ان کی طرف سے ان ہی میں سے کوئی فرد۔“
 وہ افراد جو اس معاہدے میں شامل ہوتے ہیں انہیں انفرادی طور پر ساجھہ دار اور اجتماعی طور پر فرم کہا جاتا ہے۔ ایک ساجھہ داری فرم کا اپنے ساجھہ داروں سے علاحدہ قانونی شخص نہیں ہوتا۔ اس طرح ساجھہ داری کی اہم خصوصیات مندرجہ ذیل ہیں:

- 1- دو یا دو سے زائد اشخاص: ساجھہ داری کے قیام کے لیے کم از کم دو افراد کی ضرورت ہوتی ہے تاہم اس قسم کے کاروبار کے لیے ان کی انتہائی حد بھی مقرر ہے۔ کمپنیز ایکٹ 2013 کے سیکشن 464 کی رو سے مرکزی حکومت کسی فرم کی انتہائی حد مقرر کرنے کی مجاز ہے جس کی رو سے ساجھہ داروں کی تعداد 100 سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔ لیکن کمپنیز رولس 50 سے زیادہ نہیں ہو سکتی۔

- 2- معاہدہ: ساجھہ داری، دو یا دو سے زائد افراد کے مابین کاروبار کو چلانے اور نفع نقصان میں ساجھہ داری کرنے کے ایک معاہدے کا نتیجہ ہے۔ یہ معاہدہ ساجھہ داروں کے درمیان تعلق کی بنیاد بنتا ہے۔ ضروری نہیں ہے کہ یہ معاہدہ تحریری شکل میں ہو۔ ایک زبانی معاہدہ بھی اتنا ہی درست مانا جاتا ہے لیکن تنازعات سے بچنے کے لیے ساجھہ دار تحریری معاہدے کو ترجیح دیتے ہیں۔

- 3- کاروبار: یہ معاہدہ کسی کاروبار کو چلانے کے لیے ہونا چاہیے۔ کسی جائیداد کی مشترک ملکیت سے ساجھہ داری کی تشکیل نہیں ہوتی۔ مثلاً اگر روہت اور سچن مل کر زمین کا ایک پلاٹ خریدتے ہیں تو وہ جائیداد کے مشترک مالک بن جائیں گے نہ کہ ساجھہ دار (Partners) لیکن اگر وہ منافع کمانے کے مقصد سے زمین کی خرید و فروخت کا کاروبار کرتے ہیں تب ایسی صورت میں انہیں ساجھہ دار کہا جائے گا۔

- 4- باہمی ایجنسی: تمام ساجھہ دار بھی فرم کے کاروبار کو چلا سکتے ہیں اور ان کا مقررہ کوئی نمائندہ بھی۔ اس کا مطلب ہے کہ کاروبار کے انتظام میں ہر ساجھہ دار شریک ہو سکتا ہے اور فرم کے لیے کام کر سکتا ہے اور دوسرے ساجھہ داروں نے فرم کے لیے جو کام انجام دیے ہیں ان کے لیے ہر ساجھہ دار پابند ٹھہرایا جائے گا۔ درحقیقت ساجھہ داری کاروبار کی بنیاد باہمی ایجنسی کے تعلق کے نظریہ پر قائم ہے۔ ایک ساجھہ دار ایجنٹ بھی ہوتا ہے اور مختار (پرنسپل) بھی یعنی اس کے عمل کے دوسرے ساجھہ دار بھی اسی طرح پابند ہوتے ہیں جس طرح یہ ان کے عمل کا۔

- 5- منافع کی حصہ داری: ساجھ داری کا ایک اہم عنصر یہ ہے کہ ساجھ داروں کے درمیان کاروبار کے نفع نقصان میں حصہ داری کا معاہدہ ہو۔ اس طرح نفع اور نقصان کی ساجھ داری ضروری ہے۔ اگر چند لوگ کسی خیراتی سرگرمی کے مقصد سے آپ میں مل جاتے ہیں تو اس کو ساجھ داری نہیں کہا جائے گا۔
- 6- ساجھ داری کی ذمہ داری: فرم کے کاموں کے لیے ہر ایک ساجھ دار تمام دوسرے ساجھ داروں کے ساتھ مل کر تیسرے فریق کے تئیں ذمہ دار ہوتا ہے۔ اس کی ذمہ داری فرم کے کاموں کے لیے لامحدود ہوتی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ فرم کے قرضوں کی ادائیگی کرنے کے لیے اس کے ذاتی اثاثوں کو بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔

محدود واجبات کی ساجھ داری

Limited Liability Partnership (LLP) ایک کمپنی ساجھ داری ہے جس کی تشکیل اور رجسٹریشن لمیٹڈ لائیبلٹی پارٹنرشپ ایکٹ 2008 کے تحت ہوتی ہے جس میں واجبات محدود ہوتے ہیں لیکن اس کا تسلسل متواتر ہوتا ہے۔ دراصل یہ کمپنی بزنس کا ایک متبادل ذریعہ ہوتا ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ اس میں واجبات محدود ہوتے ہیں لیکن ساجھ داروں کو یہ سہولت ہوتی ہے کہ وہ باہم ساجھ داری کے معاہدہ کے تحت اندرونی ڈھانچے کو منظم کر سکیں۔

نمایاں خصوصیات

- محدود واجبات ساجھ داری کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں
- 1- محدود واجبات ساجھ داری ایک فرم ہے اور ایک قانونی شخص ہے اس کے ساجھ داروں سے بالکل الگ۔
 - 2- محدود واجبات ساجھ دار ہوں گے اور جن میں کم از کم ایک ہندوستانی شہری ہوگا۔
 - 3- انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 محدود واجبات ساجھ داری پر لاگو نہیں ہوگا۔
 - 4- محدود واجبات ساجھ داری ایک متواتر تسلسل ہے۔
 - 5- مرکزی حکومت بوقت ضرورت ایک مجاز انسپکٹر مقرر کر کے محدود واجبات ساجھ داری معاملات کی تحقیق کر سکتی ہے۔

2.2 ساجھ داری معاہدہ نامہ (Partnership Deed)

ساجھ داری، ساجھ داروں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے نتیجے میں وجود میں آتی ہے یہ معاہدہ زبانی بھی ہو سکتا ہے اور تحریری بھی پارٹنرشپ ایکٹ کی رو سے معاہدہ کا تحریری ہونا لازمی نہیں ہے۔ لیکن جب بھی یہ تحریری ہوتا ہے تو یہ دستاویز جس میں معاہدہ کی شرائط ہوں 'ساجھ داری معاہدہ نامہ' کہلاتا ہے۔ اس میں عام طور پر ساجھ داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام پہلوؤں کے بارے میں تفصیلات ہوتی ہیں جیسا کہ کاروبار کا مقصد، ہر ایک ساجھ دار کے ذریعہ لگایا گیا سرمایہ، ساجھ داروں کے درمیان نفع نقصان کی تقسیم کا تناسب، ساجھ داروں کے ذریعہ دیے گئے قرض اور لگائے گئے سرمایہ پر سود کی شرح وغیرہ۔

معاہدہ نامہ کی دفعات میں تمام ساجھ داروں کی رضامندی سے ترمیم کی جاسکتی ہے۔ معاہدہ نامہ اسٹامپ ایکٹ کی دفعات کے مطابق تیار کیا جانا چاہیے اور مناسب طور پر تحریر ہونا چاہیے اس کو فرموں کے رجسٹرار کے پاس رجسٹرڈ کرانا بھی چاہیے۔

ساجھ داری معاہدہ نامہ کے مندرجات

- ساجھ داری میں عموماً درج ذیل تفصیلات ہوتی ہیں۔
- فرم کے نام اور پتے اور اس کا اہم کاروبار
- تمام ساجھ داروں کے نام اور پتے
- ہر ساجھ دار کے ذریعہ لگائے گئے سرمائے کی رقم
- فرم کی کھاتہ داری مدت
- ساجھ داری کے آغاز کی تاریخ
- بینک کھاتوں کو چلانے سے متعلق ضوابط
- نفع و نقصان کی تقسیم کا تناسب
- ساجھ داری سے نکالی گئی رقم اور سرمایہ شرح پرسود وغیرہ
- آڈیٹر کے تقرر کا طریقہ
- ساجھ دار کو ادا کی جانے والی تنخواہ، کمیشن وغیرہ
- ہر ساجھ دار کے حقوق، فرائض اور ذمہ داریاں
- ایک یا ایک سے زیادہ ساجھ داروں کے دیوالیہ ہونے کی صورت میں ہونے والے نقصان کا تسویہ (Adjustment)
- فرم کے خاتمہ پر کھاتوں کا نپٹارا
- ساجھ دار کے درمیان تنازعہ کے حل کا طریقہ
- ساجھ دار کی شمولیت، سبک دوشی اور حالت موت سے متعلق ضوابط
- کاروبار کو چلانے سے متعلق دیگر معاملات
- عام طور پر اس معاہدہ نامہ میں ساجھ داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام معاملات کی تفصیل ہوتی ہے۔
- بہر حال، اگر معاہدے میں کچھ امور واضح نہ ہوں تو ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات لاگو ہوں گی۔

2.2.1 کھاتہ داری سے متعلق دفعات:

ساجھ داری کھاتوں پر اثر انداز ہونے والی اہم شرائط یا دفعات مندرجہ ذیل ہیں:

- (a) منافع میں حصہ داری کا تناسب: اگر معاہدہ نامہ منافع کی حصہ داری کے تناسب کے بارے میں خاموش ہے تو ایسی صورت میں تمام شرکا اپنے فراہم کردہ سرمایہ سے قطع نظر فرم کے نفع و نقصان میں مساوی طور پر شریک ہوں گے۔
- (b) سرمایہ پر سود: کسی بھی ساجھ دار کو لگائے گئے سرمائے پر سود کے مطالبہ کرنے کا حق نہیں ہوگا۔ سود اس صورت میں دیا جاسکتا ہے جب کہ تمام ساجھ دار اس پر رضامند ہوں۔ اس طرح اگر معاہدہ نامہ اس مسئلے پر خاموش ہے تو سرمایہ پر سود قابل ادا نہیں ہوتا۔ لیکن اگر معاہدہ نامہ میں سرمایے پر سود کی ادائیگی کی شرط موجود ہو لیکن شرح کی وضاحت نہ ہو تو ایسی

- صورت میں 6 فیصد سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ مزید یہ کہ سود صرف کاروبار کے منافعوں میں سے ادا کیا جائے گا اور اگر فرم کو اس مدت کے دوران نقصانات ہوئے ہیں تو پھر ایسی صورت میں سود نہیں دیا جائے گا۔
- (c) نکالی گئی رقم پر سود: اگر معاہدہ نامہ میں کوئی وضاحت نہیں ہے تو وہ رقم جو سا جھے داروں نے فرم سے نکالی ہے اس پر کوئی سود طلب نہ کیا جائے گا۔
- (d) قرض پر سود: اگر فراہم کردہ سرمایے کے علاوہ کوئی سا جھے دار فرم کو کچھ رقم قرض دیتا ہے تو اس رقم پر 6 فیصد سالانہ شرح سے وہ سود کا مستحق ہوگا۔
- (e) سا جھے داروں کو معاوضہ: فرم کے کاروبار میں سا جھے داری پر کوئی بھی سا جھے دار تنخواہ یا کمیشن وغیرہ کا مستحق نہ ہوگا جب تک کہ معاہدہ نامہ میں اس کے لیے کوئی دفعہ نہ ہو۔
- درج بالا کے علاوہ، انڈین پارٹنرشپ ایکٹ سا جھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدہ میں درج ذیل امور کی بھی وضاحت کرتا ہے:
- (1) اگر کوئی سا جھے دار فرم کے نام یا اس سے متعلقہ کاروبار یا اثاثوں کے استعمال سے یا فرم کے کسی سودے کے ذریعے منافع حاصل کرتا ہے تو وہ اسے فرم کو ادا کرے گا۔
- (2) اگر ایک سا جھے دار فرم کے کاروبار جیسا ہی یکساں نوعیت کا کوئی کاروبار کرتا ہے تو وہ اس کے ذریعے کمایا گیا منافع فرم کو ادا کرے گا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے I

- 1۔ موہن اور شیاام ایک فرم میں سا جھے دار ہیں۔ بتائیے کہ ان کا مطالبہ درست ہوگا یا نہیں اگر معاہدہ نامہ مندرجہ ذیل معاملات میں خاموش ہے:
- (i) موہن ایک سرگرم سا جھے دار ہے، وہ 10,000 روپے سالانہ تنخواہ چاہتا ہے۔
- (ii) شیاام نے فرم کو قرض دیا ہے۔ 10% کی سالانہ شرح سے وہ سود کا مطالبہ کرتا ہے۔
- (iii) موہن نے 20,000 روپے اور شیاام نے 50,000 روپے بطور سرمایہ فرم میں لگایا ہے۔ موہن منافع میں مساوی حصہ داری چاہتا ہے۔
- (iv) شیاام 6% کی سالانہ شرح سے سرمایے پر سود کی مانگ کرتا ہے۔
- 2۔ بتائیے مندرجہ ذیل بیانات صحیح ہیں یا غلط:
- (i) سا جھے داروں کے درمیان تحریری معاہدے کے بغیر سا جھے داری (Partnership) کی تشکیل کی جاسکتی ہے۔

- (ii) کاروبار کو چلانے والا ہر ساجھ دار مختار (پرنسپل) بھی ہوتا ہے اور دوسرے تمام ساجھ داروں کا کارندہ (ایجنٹ) بھی۔
- (iii) بینک کاری فرم میں ساجھ داروں کی زیادہ سے زیادہ تعداد 50 ہو سکتی ہے۔
- (iv) ساجھ داروں کے درمیان تنازعات کے پنپارے کے طور طریقے معاہدہ نامہ کا حصہ نہیں ہو سکتے۔
- (v) اگر معاہدہ نامہ خاموش ہے، تو ساجھ داروں کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود لیا جائے گا۔
- (vi) اگر معاہدہ نامہ خاموش ہے، تو ساجھ دار کے ذریعہ دیے گئے قرض پر 12% سالانہ سے سود دیا جائے گا۔

2.3 ساجھ داری کھاتوں کے خصوصی پہلو

ساجھ داری والی فرم کی کھاتہ داری اور کسی فرد واحد کی ملکیت والی فرم کی کھاتے داری دونوں یکساں ہوتی ہے۔ البتہ مندرجہ ذیل امور مستثنیٰ ہیں۔

- ساجھ داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ
- ساجھ داروں کے درمیان نفع اور نقصان کی تقسیم
- ماضی میں منافعوں کے غلط تصرف کے لیے ایڈجسٹ منٹ
- ساجھ داری فرم کی از سر نو تشکیل اور
- ساجھ داری فرم کا خاتمہ

مندرجہ بالا اولین تین پہلوؤں کی وضاحت اس باب کے درج ذیل سیکشنوں میں کی گئی ہے باقی پہلوؤں کی وضاحت آنے والے ابواب میں کی جائے گی۔

2.4 ساجھ داروں کے سرمایہ کھاتوں کا رکھ رکھاؤ

(Maintenance of Capital Accounts of Partners)

ساجھ داروں کے تمام لین دین کو فرم کی کتابوں میں ان کے سرمایہ کھاتوں کے ذریعے درج کیا جاتا ہے۔ اس میں ان کے ذریعے بطور سرمایہ لائی گئی رقم، نکالا گیا سرمایہ، منافع کا حصہ، سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھ دار کی تنخواہ، اس کو دیے گئے کمیشن وغیرہ جیسے لین دین شامل ہیں۔

ساجھ داروں کے سرمایہ کھاتوں کو دو طرح سے بنایا جاسکتا ہے:

(ii) قائم سرمایہ کا طریقہ Fixed capital method (ii) متغیر سرمایہ کا طریقہ Fluctuating capital method - فرق صرف یہ ہوتا ہے کہ اضافہ کردہ اور نکالے گئے سرمایے کے علاوہ دیگر لین دین کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے یا نہیں۔

(a) قائم سرمائے کا طریقہ: قائم سرمایے کے طریقے کے تحت، ساجھے داروں کے سرمایے اس وقت تک قائم رہیں گے جب تک کہ ساجھے داروں کے درمیان ہونے والے معاہدے کے مطابق یا تواضانی سرمایہ لگایا جائے یا پھر سرمایے کا ایک حصہ نکالا جائے۔ دوسری تمام مدوں جیسے نفع یا نقصان کا حصہ، سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ کو ایک علاحدہ کھاتے میں درج کیا جاتا ہے جسے ساجھے دار کا چالو کھاتہ کہتے ہیں۔ ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ ہمیشہ جمع باقی (Credit balance) ظاہر کرتا ہے جو سال بہ سال یکساں (قائم) بنا رہتا ہے جب تک کہ سرمایہ نکالا یا لگایا نہ جائے۔ اس کے برعکس ساجھے دار کا چالو کھاتہ نام باقی (Debit Balance) بھی ظاہر کر سکتا ہے اور جمع باقی (Credit Balance) بھی۔ اس طرح اس طریقے میں ہر ساجھے دار کے لیے دو کھاتے تیار کیے جاتے ہیں یعنی سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ۔ ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ بیلنس شیٹ میں ذمہ داریوں کی جانب ظاہر کیا جاتا ہے جب کہ ساجھے داروں کے چالو کھاتوں کو ذمہ داریوں کی جانب اس وقت ظاہر کیا جائے گا جب ان کی جمع باقی ہو لیکن اگر ان کے نام باقی ہے تو پھر انھیں اثاثہ جات کی جانب ظاہر کیا جائے گا۔

قائم سرمایے کے طریقے کے تحت ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ مندرجہ ذیل ہوگا:

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیہ)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیہ)
	بیلنس b / d (افتتاحی بیلنس) بنک		xxx		بنک (سرمایہ کا مستقل نکالا جائے)		xxx
	(تازہ لگایا گیا سرمایہ)		xxx		بیلنس c / d (اختتامی بیلنس)		xxx
			xxx				xxx

ساجھے دار کا چالو کھاتہ

نام (Dr.)

(Cr.) جمع.

تاریخ	J.F	رقم (روپیے)	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تفصیلات	تاریخ
xxxx		xxxx	بیلنس b / d (افتتاحی کریڈٹ	xxxx		بیلنس b / d (ڈیبٹ افتتاحی بیلنس	
xxxx		xxxx	بیلنس کے کیس میں) تنخواہ کمیشن	xxxx		کے کیس میں) نکالی گئی رقم۔	
xxxx		xxxx	نفع و نقصان کھاتہ c / d اختتامی	xxxx		نکالی گئی رقم پر سو نفع اور نقصان	
xxxx		xxxx	ڈیبٹ بیلنس کے کیس میں	xxxx		تصرف (نقصان کے حصے کے لیے	
xxxx		xxxx		xxxx		بیلنس c / d اختتامی کریڈٹ بیلنس	
xxxx		xxxx		xxxx		کے کیس میں	

شکل 2.1: قائم سرمایہ کے طریقے کے تحت ساجھے دار کے کپیٹل اور کرنٹ کھاتوں کے خاکے (یرو فارم)۔

(b) متغیر سرمایہ کا طریقہ (Fluctuating Capital Method): متغیر سرمایہ کھاتہ کے تحت، ہر سال

دار کے لیے صرف ایک کھاتہ تیار کیا جاتا ہے یعنی سرمایہ کھاتہ۔ تمام ایڈجسٹ منٹ جیسے نفع اور نقصان کا حصہ، سرمایہ پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، تنخواہ یا ساجھے داروں کے کمیشن وغیرہ کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں براہ راست درج کیا جاتا ہے۔ اسی وجہ سے سرمایہ کھاتہ کا بیلنس وقتاً فوقتاً تبدیل ہوتا رہتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طریقے کو متغیر سرمایہ کا طریقہ کہا جاتا ہے۔ ہدایت کی غیر موجودگی میں، سرمایہ کھاتہ کو اسی طریقہ سے تیار کرنا چاہیے۔

متغیر سرمایہ کے طریقہ سے تیار شدہ سرمایہ کھاتہ کا خاکہ ذیل میں دیا گیا ہے۔

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ

نام (Dr.)

(Cr.) جمع

تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)	تاریخ	تفصیلات	J.F	رقم (روپیے)
	بیلنس b/d		xxx		نکالی گئی رقم		xxx
	بنک (تازہ لگایا گیا سرمایہ)		xxx		نکالی گئی رقم پر سود		xxx

xxx	نفع و نقصان کھاتہ (نقصان کے حصے کے لیے) بیلنس c/d	xxx xxx xxx	تنخواہیں سرمایہ پر سود نفع اور نقصان کھاتہ (نفع کے حصے کے لیے)
xxx		xxx	

شکل 2.2: متغیر سرمایہ کے طریقے کے تحت سا جھے دار کے کیپٹل کھاتے کا خاکہ۔

2.4.1 قائم اور متغیر سرمایہ کھاتوں کے درمیان فرق:

قائم اور متغیر سرمایہ کے طریقوں کے درمیان فرق کے اہم نکات مندرجہ ذیل ہیں:

متغیر سرمایہ کھاتہ	قائم سرمایہ کھاتہ	فرق کی بنیاد
ہر سا جھے دار کا ایک کھاتہ ہوتا ہے۔ یعنی سرمایہ کھاتہ	اس طریقہ کے تحت ہر سا جھے دار کے لیے دو علاحدہ کھاتے تیار کیے جاتے ہیں۔ سرمایہ کھاتہ اور چالو کھاتہ۔ نکالی گئی رقم، تنخواہ، سرمایہ پر سود، وغیرہ کے لیے تمام	(i) کھاتوں کی تعداد
نکالی گئی رقم، تنخواہ، سرمایہ پر سود کے لیے تمام ایڈجسٹ منٹ سرمایہ کھاتہ میں کیے جاتے ہیں۔	ایڈجسٹ منٹ چالو کھاتہ میں کیے جاتے ہیں نہ کہ سرمایہ کھاتہ میں	(ii) ایڈجسٹ منٹ
سرمایہ کھاتہ کا بیلنس سال در سال تبدیل ہوتا رہتا ہے۔	سرمایہ کھاتہ کا بیلنس غیر تبدیل شدہ رہتا ہے جب تک کہ سرمایہ لگایا یا نکالا نہ جائے۔	(iii) قائم بیلنس (fixed balance)
سرمایہ کھاتہ بعض اوقات نام باقی (debit balance) بھی ظاہر کر سکتا ہے۔	سرمایہ کھاتہ ہمیشہ جمع بیلنس ظاہر کرتا ہے۔	(iv) جمع بیلنس (credit balance)

مثال 1

سمیر اور یاسمین نے بالترتیب 15,00,000 روپے اور 10,00,000 روپے کے سرمایے سے بطور سا جھے دار کا روبار شروع کیا۔ انھوں نے 3:2 کے تناسب سے منافع کی تقسیم پر اتفاق کیا۔ دکھائیے کہ آپ مندرجہ ذیل لین دین کو سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کیسے درج کریں گے اگر (i) سرمایہ قائم ہو اور (ii) سرمایہ متغیر ہو۔ کتا میں ہر سال 31 مارچ کو بند کی جاتی ہیں۔

حل:

قائم سرمایہ طریقه (Fixed Capital Method)

ساجھے دار کا چالو خاتمہ

نام (Dr)

[illegible]

ساجھے دار کا چالو خاتہ						نام (Dr.)		
جمع (Cr.)								
رقم یاسمین	رقم سمیر (روپیے)	J.F	تفصیلات	تاریخ (روپیے)	رقم یاسمین (روپیے)	رقم سمیر (روپیے)	L.F	تفصیلات
55000	82500		سرمایہ پر سود		30000	20000		نکالی گئی رقم
7000	20000		ساجھے دار کی تنخواہ		60000	40000		نفع و نقصان
	10000		کمیشن		20700	800		تصرف (نقصان)
								بیلنس c/d
62,000	1,12,500				1,12,500	62,000		

عملی اشارے (Working Notes):

سرمایہ پر سود کا حساب:

15,00,000 روپیے پر 5% سالانہ کی شرح سے 1 سال کے لیے

$$75,000 = 5 \times \frac{15,00,000}{100} = \text{ایک سال کے لیے } 15,00,000 \text{ پر } 5\% \text{ فیصد}$$

$$7,500 = 5 \times \frac{3,00,000}{100} \times \frac{6}{12} = \text{چھ ماہ کے لیے } 3,00,000 \text{ پر } 5\%$$

82,500

$$50,000 = 5 \times \frac{10,00,000}{100} = \text{ایک سال کے لیے } 10,00,000 \text{ پر } 5\%$$

$$5,000 = 5 \times \frac{2,00,000}{100} \times \frac{6}{12} = \text{6 چھ ماہ کے لیے } 2,00,000 \text{ پر } 5\%$$

55,000

متغیر سرمایہ کا طریقہ

ساجھے دار کا سرمایہ کھاتہ						نام (Dr.)		
جمع (Cr.)								
یاسمین (رقم روپیے)	سمیر روپیے (رقم)	J.F	تفصیلات	تاریخ	یاسمین (رقم روپیے)	سمیر (رقم روپیے)	J.F	تفصیلات
10,00,000	15,00,000		بیلنس b/d		20,000	30,000		نکالی گئی رقم
200000	300000		بینک		1200	1800		نکالی گئی رقم پر سود

55000	82500	سرمایہ پرسود	40000	60000	نفع اور نقصان
7000	20000	تنخواہ	12,00,800	18,20,700	c/d بیلنس c/d
	10000	کمیشن			
12,62,000	19,12,500		12,62,000	19,12,500	

اسے خود کیجیے

- 1- سومیہ اور بمل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ یکم اپریل 2017 کو ان کے سرمایہ اور چالوکھاتوں میں باقی درج ذیل بیلنس تھا۔

بمل (روپیے)	سومیہ (روپیے)	
2,00,000	3,00,000	سرمایہ کھاتے
80,000	1,00,000	چالوکھاتے (جمع)

معادہ نامہ کی رو سے سومیہ کو 500 روپیے فی ماہ تنخواہ اور بمل کو 40,000 روپیے سالانہ کمیشن دیا جاتا ہے۔ سرمایہ 6% سالانہ کی شرح سے سود دیتا ہے۔ پورے سال میں سومیہ اور بمل نے بالترتیب 30,000 روپیے اور 10,000 روپیے کی رقم نکالی۔ ایڈجسٹمنٹ سے قبل فرم کا اصل منافع 2,49,000 روپیے تھا۔ سومیہ اور بمل کے ذریعے نکالی گئی رقم پرسود بالترتیب 750 روپیے اور 250 روپیے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation Account) اور ساجھے داروں کا سرمایہ کھاتہ اور چالوکھاتہ تیار کیجیے۔

- 2- سونیہ، چاروا اور سمیتا نے یکم اپریل 2017 کو ساجھے داری فرم کا آغاز کیا۔ انھوں نے بالترتیب 5,00,000 روپیے، 4,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا اور نفع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب سے بانٹنے کا فیصلہ کیا۔ ساجھے داری کی رو سے سونیہ کو 10,000 روپیے تنخواہ فی ماہ اور چاروا کو 50,000 روپیے کمیشن کے دیے جانے ہیں۔ سرمائے پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے دوران سونیہ نے 60,000 روپیے، چاروا نے 40,000 روپیے اور سمیتا نے 20,000 روپیے کی رقم فرم سے نکالی ہے۔ نکالی گئی رقم پرسود بالترتیب 2,700 روپیے، 1,800 روپیے اور 900 روپیے ہے۔ نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق سال 2015-16 کے اصل منافع کی رقم 3,56,600 روپے تھی۔

(i) ضروری روزنامہ اندراجات کیجیے۔

(ii) نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(iii) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو دکھائیے۔

2.5 ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم

(Distribution of Profit among Partners)

فرم کے نفع اور نقصان کو ساجھے داروں کے درمیان ایک طے شدہ تناسب میں تقسیم کر دیا جاتا ہے لیکن اگر معاہدہ نامہ اس ضمن میں خاموش ہو تو فرم کے نفع اور نقصان کو تمام ساجھے داروں کے درمیان مساوی طور پر تقسیم کر دیا جائے گا۔

آپ جانتے ہیں کہ فرد واحد کی ملکیت والے کاروبار کی صورت میں نفع اور نقصان کھاتے کے ذریعے ظاہر ہونے والا تمام نفع و نقصان تنہا مالک کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔ ساجھا کاروبار کی صورت میں سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود، ساجھے داروں کی تنخواہ اور ان کے کی کمیشن وغیرہ کے ضمن میں چند ایڈجسٹمنٹ کرنے پڑتے ہیں۔ اس مقصد کے لیے فرم کا نفع و نقصان تصرف کھاتہ (Profit & Loss Appropriation A/c) تیار کیا جاتا ہے اور اس طرح نفع و نقصان کی وہ اختتامی رقم معلوم کی جاتی ہے جو ساجھے داروں کے درمیان ان کے نفع کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹی جانی ہے۔

2.5.1 نفع اور نقصان تصرف کا کھاتہ:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ فرم کے نفع اور نقصان کھاتہ کی محض توسیع ہے۔ یہ اس لیے بنایا جاتا ہے کہ ساجھے داروں میں خالص منافع کی تقسیم کی نشاندہی کی جاسکے۔ شراکت کی تنخواہ، ساجھے دار کا کمیشن، سرمایے پر سود، نکالی گئی رقم پر سود وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ اس کھاتہ میں کیے جاتے ہیں۔ اس کا آغاز نفع اور نقصان کھاتے کے مطابق اس پر منتقل کیے جانے والے خارجی منافع/ خارجی نقصان سے ہوتا ہے۔

نفع و نقصان کھاتہ بنانے اور اس میں مختلف ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے حسب ذیل روزنامہ اندراجات کرتے ہیں۔

روزنامہ اندراجات (Journal Entries)

1۔ نفع و نقصان کھاتہ کے بیلنس کو نفع و نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

(a) اگر نفع و نقصان کھاتہ کریڈٹ بیلنس (خالص منافع) ظاہر کرے (خاص خارجی منافع):

نفع و نقصان کھاتہ Dr.

نفع و نقصان تصرف کھاتہ کے لیے

(b) اگر نفع و نقصان کھاتہ ڈیبٹ بیلنس (خالص نقصان) ظاہر کرے:

نفع و نقصان تصرف کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان کھاتہ کے لیے

2- سرمایے پر سود:

(a) سرمایے پر سود کو ساجھہ داروں کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

سرمایہ پر سود کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھہ دار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b) سرمایے پر سود کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation Account) میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

سرمایہ پر سود کھاتہ کے لیے

3- نکالی گئی رقم پر سود:

(a) نکالی گئی رقم پر سود کو ساجھہ داروں کے سرمایہ کھاتوں پر بار کرنے کے لیے:

(b) نکالی گئی رقم پر سود کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نکالی گئی رقم پر سود کھاتہ Dr.

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

4- ساجھہ دار کی تنخواہ:

(a) ساجھہ دار کی تنخواہ کو ساجھہ دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع کرنے کے لیے:

ساجھہ دار کی تنخواہ کا کھاتہ Dr.

فرداً فرداً ساجھہ دار کا چالو/سرمایہ کھاتہ کے لیے

(b) ساجھہ دار کی تنخواہ کو نفع اور نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ Dr.

ساجھہ دار کی تنخواہ کے کھاتہ کے لیے

5- ساجھہ دار کا کمیشن:

(a) ساجھہ دار کے کمیشن کو ساجھہ دار کے سرمایہ کھاتہ میں جمع کرنے کے لیے:

Dr. ساجھے دار کو کمیشن کھاتہ
فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/ سرمایہ کھاتہ کے لیے
(b) ساجھے داروں کے کمیشن کو نفع و نقصان تصرف کھاتہ میں منتقل کرنے کے لیے:

Dr. نفع اور نقصان تصرف کھاتہ
ساجھے دار کو کمیشن پر چالو/ سرمایہ کھاتہ کے لیے
6- تصرف پر نفع یا نقصان کے حصہ کے لیے:
نفع کی صورت میں:

Dr. نفع اور نقصان تصرف کھاتہ
فرداً فرداً ساجھے دار کا چالو/ سرمایہ کھاتہ کے لیے
نفع و نقصان تصرف کھاتہ ذیل میں دی ہوئی شکل میں دکھایا گیا ہے۔

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit and Loss Appropriation A/c)

رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات
xxx	نفع اور نقصان (اگر منافع ہوا ہے)	xxx	نفع اور نقصان (اگر نقصان ہوا ہے)
xxx	نکالی گئی رقم پر سود	xxx	سرمایہ پر سود
xxx		xxx	ساجھے دار کی تنخواہ
xxx		xxx	ساجھے دار کے قرض پر سود
xxx		xxx	ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے (منافع تقسیم کرنے کے لیے)
xxx		xxx	

نام (Dr.)

جمع (Cr)

مثال 2

یکم اپریل 2015 کو امت، بابو اور چارو نے ایک ساجھا فرم قائم کی۔ انھوں نے بالترتیب 50,000 روپیے، 40,000 روپیے اور 30,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا۔ نیز 1:2:3 کے تناسب سے نفع اور نقصان کی تقسیم پر اتفاق کیا۔ امت کو 1,000 روپیے ماہانہ تنخواہ دی جانی ہے اور بابو کو 5,000 روپیے ماہانہ کمیشن۔ سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے دوران امت نے 6,000 روپیے، بابو نے 4,000 روپیے اور چارو نے 2,000 روپیے کی رقم فرم سے نکالی۔ نکالی گئی رقم پر سود بالترتیب 270 روپیے، 180 روپیے اور 90 روپیے لیا گیا۔ نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع 35,660 روپیے تھا۔ نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے اور ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

حل:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام (Dr.)	رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	جمع (Cr.)
امت کی تنخواہ	12,000	خالص منافع	35,660		
بابو کا کمیشن	5,000	نکالی گئی رقم پر سود			
سرمایہ پر سود		امت	270		
امت	3,000	بابو	180		
بابو	2,400	چارو	90		
چارو	1,800				
سرمایہ کھاتہ میں منتقل کیا گیا نفع کا حصہ					
امت	6,000				
بابو	4,000				
چارو	2,000				
	12,000				
	36,200				36,200

مثال 3

امیتابھ اور بابل ایک فرم میں 3:2 کے تناسب سے نفع و نقصان میں حصہ دار ہیں۔ ان کا سرمایہ بالترتیب 50,000 روپے اور 30,000 روپے ہے۔ سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ بابل کو 2500 روپے سالانہ تنخواہ دی جائے گی سال 2016-17 کے دوران، سرمایہ پر سود کی تحسیب (Calculation) سے قبل لیکن بابل کی تنخواہ نکالنے کے بعد منافع کی رقم 12500 روپے تھی۔ منیجر کے کمیشن کے ضمن میں منافع کا 5% 'محفوظ' (Provision) کے بطور رکھا جاتا ہے۔ نفع اور نقصان کھاتہ تیار کیجیے اور 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے سا جھے داروں کا سرمایہ کھاتہ اور منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

حل:

نفع اور نقصان تصرف کھاتہ

نام (Dr.)

جمع (Cr.)

رقم (روپے)	تفصیلات	رقم (روپے)	تفصیلات
15,000	خالص منافع (بابل کی تنخواہ سے قبل)	2,500	بابل کی تنخواہ
		3,000	سرمایہ پر سود
		1,800	امیتابھ
		750	بابل
			منیجر کا کمیشن
			(15,000 روپے کا 5%)
			منافع سا جھے دار کے سرمایہ کھاتے میں منتقل کیا گیا
		4,170	امیتابھ
		6,950	بابل
15,000		15,000	

امیتا بھگت کا سرمایہ کھاتہ

جمع (Cr.)

نام (Dr.)

رقم (روپیے)	J.F	تفصیلات	تاریخ	رقم (روپیے)	J.F	تفصیلات	تاریخ
50,000		بیلنس b/d	2016	57,170		بیلنس c/d	2017
3,000		سرمایہ پرسود	یکم اپریل 2017				31 مارچ
4170		نفع اور نقصان	31 مارچ				
		تصرف کھاتہ	31 مارچ				
		(منافع کا حصہ)					
57,170				57,170			

بابل کا سرمایہ کھاتہ

جمع (Cr.)

نام (Dr.)

رقم (روپیے)	J.F	تفصیلات	تاریخ	رقم (روپیے)	J.F	تفصیلات	تاریخ
30,000		بیلنس b/d	2012	37,080		بیلنس c/d	2013
2,500		متنخواہ	یکم اپریل 2013				31 مارچ
1,800		سرمایہ پرسود	31 مارچ				
2,780		نفع اور نقصان	31 مارچ				
		(منافع کا حصہ)					
37,080				37,080			

اپنی فہم کی جانچ کیجیے-II

- 1۔ راجو اور جے نے یکم اپریل 2017 کو شرکتی کاروبار شروع کیا۔ تحریری یا زبانی کسی طرح کا معاہدہ نامہ نہیں بنایا گیا۔ انھوں نے بالترتیب 4,00,000 روپیے اور 1,00,000 روپیے بطور سرمایہ لگایا۔ اس کے علاوہ، راجو نے 1 اکتوبر 2017 کو 2,00,000 روپیے کا قرض فرم کو دیا۔ راجو 1 جولائی 2017 کو ایک حادثہ کا شکار ہو گیا اور 30 ستمبر 2017 تک کاروبار میں حصہ نہیں لے سکا۔ ختم ہونے والے سال 31 مارچ 2018 کو منافع کی رقم 50600 روپیے تھی۔ دونوں ساجھے داروں کے مابین فرم کے منافع کی حصہ داری کو لے کر تنازعات اٹھ کھڑے ہوئے۔

راجو نے مطالبہ کیا کہ:

(i) اسے سرمایہ اور قرض پر 10% سالانہ کے حساب سے سود دیا جانا چاہیے۔

(ii) منافع سرمایے کے تناسب میں تقسیم ہونا چاہیے۔

جئے نے مطالبہ کیا کہ:

(i) خارجی منافع مساوی طور پر تقسیم ہونا چاہیے۔

(ii) اسے راجو کی بیماری کی مدت کا 1000 روپے سالانہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاہیے۔

(iii) سرمایے اور قرض پر 6% سالانہ کے حساب سے سود دیا جانا چاہیے۔

پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات کے مطابق ہر مسئلے پر صحیح رخ کو بیان کیجیے۔

2۔ رینا اور رمن بالتربت 3,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے کے ساتھ ساتھ دار ہیں۔ سال آخر 31 مارچ 2007 کو منافع (نفع و نقصان کھاتہ کے مطابق) 120000 روپے تھا۔ سرمایہ 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ رمن 30,000 روپے سالانہ تنخواہ پانے کا مستحق ہے۔ ساتھ داروں نے بالتربت 30000 روپے اور 20,000 روپے کی رقم فرم سے نکالی ہے۔ رینا کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 1000 روپے اور رمن کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر 500 روپے بطور سود کے بار کرنے ہیں۔ یہ مان کر کہ رینا اور رمن مساوی ساتھ دار ہیں ضروری تصرفات کے بعد منافع کے حصے کو بیان کیجیے۔

2.5.2 سرمایہ پر سود کا حساب (Calculation of Interest on Capital)

ساتھ داروں کو سرمایے پر اس صورت میں سود ادا کیا جائے جب کہ ساتھ معاہدہ میں یہ بات مخصوص طور پر لکھی گئی ہو۔ جب ساتھ معاہدہ میں یہ بات لکھی ہوتی ہے تو سرمایہ پر مقررہ شرح پر سود اس مدت کے لحاظ سے دیا جاتا ہے جس کے دوران ایک مالی سال میں سرمایہ کاروبار میں باقی رہتا ہے۔ سرمایے پر سود عموماً دو صورتوں میں دیا جاتا ہے: (i) جب ساتھ دار غیر مساوی سرمایہ کاروبار میں لگاتے ہیں لیکن منافع میں مساوی حصہ دار ہوتے ہیں اور (ii) جہاں لگایا گیا سرمایہ تو یکساں ہوتا ہے لیکن منافع کی حصہ داری غیر مساوی ہوتی ہے۔ سرمایے پر سود کا حساب کھاتہ داری مدت کے دوران نکالے اور لگائے گئے اضافی سرمایے کو مد نظر رکھ کر کیا جاتا ہے۔ مثلاً موہنی، رشی اور نوین نے ساتھ کاروبار شروع کیا اور بالتربت 3,00,000 روپے، 2,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے کاروبار میں بطور سرمایہ لگائے۔ انھوں نے نفع اور نقصان کو مساوی طور تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا اور اس پر اتفاق کیا کہ ساتھ داروں کے سرمایے پر انھیں 10% سالانہ کے حساب سے سود دیا جائے گا۔ سال کے دوران کسی ساتھ دار نے نہ تو کاروبار میں کوئی زائد سرمایہ لگایا نہ ہی کاروبار سے سرمایہ نکالا۔ اس صورت میں سرمایے پر دیا جانے والا سود اس طرح ہوگا۔ موہنی کو 30,000 روپے (30,000 پر 10%) رشی کو 20,000 روپے (2,00,000 پر 10%) اور نوین کو 10,000 روپے (1,00,000 پر 10%)۔

منصور اور ریشما کی ایک اور مثال لیجیے جو کہ ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ یکم اپریل 2016 کو ان کے سرمایہ کھاتے بالترتیب 2,00,000 روپے اور 1,50,000 روپے کا بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔ منصور نے 1 اگست 2016 کو 1,00,000 روپے کا زائد سرمایہ لگایا۔ اور ریشما 1 اکتوبر 2016 کو 1,50,000 روپے کا مزید سرمایہ لگایا۔ سرمایے پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ اس کا حساب حسب ذیل طرح سے کیا جائے گا:

$$\left(\text{Rs. } 2,00,000 \times \frac{6}{100} \right) + \left(\text{Rs. } 1,00,000 \times \frac{6}{100} \times \frac{8}{12} \right) \text{ لیے منصور کے لیے}$$

$$= \text{Rs. } 12,000 + \text{Rs. } 4,000 = \text{Rs. } 16,000$$

$$\left(\text{Rs. } 1,50,000 \times \frac{6}{100} \right) + \left(\text{Rs. } 1,50,000 \times \frac{6}{100} \times \frac{6}{12} \right) \text{ لیے ریشما کے لیے}$$

$$= \text{Rs. } 9,000 + \text{Rs. } 4,500 = \text{Rs. } 13,500$$

ایسی صورت میں جب کہ ایک مالی سال کے دوران ساجھے دار سرمایہ کو نکالتے بھی ہوں اور زائد سرمایے کو کاروبار میں لگاتے بھی ہوں تو، سرمایے پر سود کا حساب حسب ذیل طرح سے کیا جاتا ہے:

(i) ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کے افتتاحی بیلنس (Opening Balance) پر، پورے سال کا سود معلوم کیا جاتا ہے۔

(ii) سال کے دوران کسی ساجھے دار کے ذریعے زائد سرمایہ لگانے پر، زائد سرمایہ لگانے کی تاریخ سے لے کر مالی سال کے آخری دن تک سود معلوم کیا جاتا ہے۔

(iii) سال کے دوران سرمایہ کی رقم کو نکالنے پر (اس رقم کے علاوہ جو عام طور پر نکالی جاتی ہے)، نکالنے کی تاریخ سے لے کر مالی سال کے آخری دن تک کے عرصہ کا سود معلوم کیا جاتا ہے اور اوپر بیان کیے گئے (i) اور (ii) نکات کے تحت معلوم کیے گئے کل سود میں سے اسے نفی کر دیتے ہیں۔

بصورت دیگر ایک مخصوص مدت کے دوران کاروبار میں باقی بچے سرمایے کی رقم کے لحاظ سے بھی سود کا حساب لگایا جاسکتا ہے۔

مثال 4

سلونی اور شرٹی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایہ کھاتے 1 اپریل 2016 کو بالترتیب 2,00,000 روپے اور 3,00,000 روپے کا بیلنس ظاہر کرتے ہیں۔ 1 جولائی 2016 کو سلونی نے 50,000 روپے کا زائد سرمایہ کاروبار میں لگایا اور شرٹی نے 60,000 روپے کا زائد سرمایہ لگایا۔ 1 اکتوبر 2016 کو سلونی نے 30,000 روپے اور 1 جنوری 2017 کو شرٹی نے

15,000 روپے کا رو بار سے نکالے۔ 8% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا ہے۔ مالی سال 2016-17 کے دوران دونوں ساجھے داروں کو قابل ادا سود معلوم کیجیے۔

حل:

سرماہ پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ
سلونی کے لیے

$$\begin{aligned}
 16,000 &= \frac{\text{Rs. } 2,00,000 \times 8 \times 1}{100} = 2,00,000 \text{ روپے پر پورے سال کے لیے سود} \\
 \frac{3,000}{19,000} &= \frac{\text{Rs. } 50,000 \times 9 \times 8}{12 \times 100} = \text{جمع: } 50,000 \text{ روپے پر 9 ماہ کے لیے سود} \\
 &= 1,200 \frac{\text{Rs. } 30,000 \times 8 \times 6}{12 \times 100} = \text{نفی: } 30,000 \text{ روپے پر 6 ماہ کے لیے سود} \\
 &\quad \underline{\underline{17,800}}
 \end{aligned}$$

دوسری طرح سے، 2 لاکھ روپے پر 3 ماہ کا، 250,000 روپے پر 3 ماہ کا، اور 2,20,000 روپے پر 6 ماہ کا سود معلوم کیا جاسکتا ہے۔
(17,800 روپے = 8,800 روپے + 5,000 روپے + 4,000 روپے)
سرشتی کرے لیے

$$\begin{aligned}
 &= 24,000 \frac{\text{Rs. } 3,00,000 \times 8 \times 1}{100} = 3,00,000 \text{ روپے پر پورے سال کے لیے 8% کی شرح سے سود} \\
 \frac{3,600}{27,600} &= \frac{\text{Rs. } 60,000 \times 8 \times 9}{100 \times 12} = \text{جمع کریں: } 60,000 \text{ روپے پر 9 ماہ کے لیے سود} \\
 &= 300 \frac{\text{Rs. } 15,000 \times 8 \times 3}{100 \times 12} = \text{کم کریں: } 15,000 \text{ روپے پر 3 ماہ کے لیے سود} \\
 &\quad \underline{\underline{27,300}}
 \end{aligned}$$

نکالی گئی رقم

دوسری طرح سے، 3,00,000 روپے پر 3 ماہ کا 3,60,000 روپے پر 6 ماہ کا اور 345,000 روپے پر 3 ماہ کا سود بار کیا جاسکتا ہے۔
(27,300 روپے = 6,900 روپے + 14,400 روپے + 60,000 روپے)

مثال 5

جوش اور کریش ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب سے نفع اور نقصان میں حصہ دار ہیں۔ مالی سال 2012-13 کے آخر میں ان کے سرمایے 1,50,000 روپیے اور 75,000 روپیے تھے۔ سال 2015-16 کے دوران جوش نے 20,000 روپیے اور کریش نے 5,000 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی تھی جسے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں سے ڈیبٹ کر دیا گیا تھا۔ سرمایہ پرسود کو چارج کرنے سے قبل سال کا منافع 16000 روپیے تھا۔ اسے بھی ساجھے داروں کے نفع نقصان تناسب میں ڈیبٹ کر دیا گیا تھا۔ کریش نے 1 اکتوبر 2015 کو 16,000 روپیے کا زائد سرمایہ کاروبار میں لگایا۔ سال 2015-16 کے لیے 12% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پرسود معلوم کیجیے۔

حل:

ابتدائی سرمایہ کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	جوش (روپیے)	کریش (روپیے)
سال کے آخر میں سرمایہ	1,50,000	75,000
جمع: سال کے دوران نکالی گئی رقم	20,000	5,000
نفی: منافع کا حصہ	1,70,000	80,000
	12,000	4,000
نفی: زائد سرمایہ	1,58,000	76,000
ابتدائی سرمایہ	-----	16,000
	1,58,000	60,000

جوش کے لیے سرمایہ پرسود 18,960 روپیے (1,50,000 روپیے کا 12%) ہوگا اور کریش کے لیے سرمایہ پرسود 960 روپیے

$$\left(\text{Rs. } 60,000 \times \frac{12}{100} \right) + \left(\text{Rs. } 16,000 \times \frac{12}{100} \times \frac{6}{12} \right) = \text{Rs. } 7,200 + \text{Rs. } 960$$

$$= \text{Rs. } 8,160.$$

بعض اوقات ساجھے داروں کے ابتدائی سرمایے نہیں دیے ہوتے ایسی صورت ایڈجسٹمنٹ میں سرمایے پر سود کا حساب کرنے سے قبل ابتدائی سرمایہ ساجھے داروں کے اختتامی سرمایوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے معلوم کرنے پڑتے ہیں۔ یہ ایڈجسٹمنٹ ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں دکھائے گئے زائد سرمایے، نکالے گئے سرمایے نفع و نقصان کے حصہ کے لیے کرنا ہوتا ہے۔ جیسا کہ پہلے واضح کیا گیا، سرمایہ پر سود اسی وقت دیا جاتا ہے جب کہ کھاتہ داری سال کے دوران فرم کو منافع ہوا ہو۔ اس طرح، اگر کسی سال فرم کو نقصان ہوا تو اس سال سود نہیں دیا جائے گا یا اگر فرم کا منافع ساجھے داروں کو واجب الادا سرمایے پر سود کی رقم سے کم ہو تب سود کی ادائیگی منافع کی رقم تک ہی محدود ہوگی۔ ایسی صورت میں، منافع ہر ایک ساجھے دار کے درمیان سرمایے پر سود کے تناسب میں تقسیم کیا جائے گا۔

مثال 6

انوپم اور ابھیشیک ساجھے دار ہیں جو کہ 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ یکم جنوری 2017 کو ان کے سرمایہ کھاتے نے بالترتیب 1,50,000 روپے 2,00,000 روپے کے بیلنس دکھاتے ہیں۔ مندرجہ ذیل متبادل صورتوں میں 31 دسمبر 2017 کو سرمایہ پر سود کا عمل (treatment) ظاہر کیجیے۔

- اگر معاہدہ نامہ سرمایے پر سود کی ادائیگی کے ضمن میں خاموش ہے اور پورے سال کا منافع 50,000 روپے ہے۔
- اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جاتا ہے اور فرم کو سال کے دوران 10,000 روپے کا نقصان ہوا ہے۔
- اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جاتا ہے اور فرم کو سال کے دوران 50,000 روپے کا منافع ہوا ہے۔
- اگر معاہدہ نامہ کی رو سے 8% سالانہ کے لحاظ سے سرمایے پر سود دیا جاتا ہے اور فرم کو سال کے دوران 14,000 روپے کا منافع ہوا ہے۔

حل:

- اگر معاہدہ نامہ میں مخصوص دفعہ موجود نہیں ہے تو ایسی صورت میں ساجھے داروں کو سرمایے پر سود نہیں دیا جائے گا۔ منافع کی

- تمام رقم کو ساجھے داروں کے مابین ان کے نفع و نقصان کی حصہ داری کے تناسب میں تقسیم کر دیا جائے گا۔
- (b) اگر فرم کو کھاتہ داری سال کے دوران نقصان اٹھانا پڑا ہے تو ایسی صورت میں کسی ساجھے دار کو سرمایہ پر سود کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔ فرم کے نقصان کو ساجھے دار اپنے نفع و نقصان کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹیں گے۔

روپے

12000 1,50,000 روپے پر انویٹمنٹ کو 8% کی شرح سے سود =

16,000 2,00,000 روپے پر انویٹمنٹ کو 8% کی شرح سے سود =

28000

چونکہ متفقہ شرح پر سود کی ادائیگی کے لیے منافع کافی ہے اس لیے سود کی تمام رقم ادا کی جائے گی اور بقیہ منافع جو کہ 22000 روپے (28000 روپے - 50000 روپے) ہے اس کو ساجھے دار اپنے نفع و نقصان کی حصہ داری کے تناسب میں بانٹیں گے۔

- (d) سال بھر کے منافع کی رقم 14,000 روپے ہے جو کہ ساجھے داروں کو واجب الادا سرمایہ پر سود کی رقم یعنی 28,000 روپے (12,000 روپے انویٹمنٹ کے اور 16,000 روپے انویٹمنٹ کے) سے کم ہے اس لیے سود دستیاب منافع کی حد تک ادا کیا جائے گا جو کہ 14,000 روپے ہے۔ انویٹمنٹ اور انویٹمنٹ کو بالترتیب 6,000 روپے اور 8,000 روپے سے کریڈٹ کریں گے۔ یعنی فرم کے منافع کو سرمایہ پر سود کے تناسب میں تقسیم کیا جائے گا۔

اپنی فہم کی جانچ کیجیے III

- 1۔ رانی اور سُمن بالترتیب 80,000 روپے اور 60,000 روپے کے سرمایے کے ساتھ ساجھے دار ہیں۔ سال 2013-14 کے دوران، رانی نے اپنے سرمایے میں سے 10,000 روپے اور سُمن نے 15,000 روپے نکالے۔ سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل منافع 50,000 روپے تھا۔ رانی اور سُمن 3:2 کے تناسب میں منافع کے حصہ دار ہیں۔ سال کے اختتام پر 31 مارچ 2014 کو 12% سالانہ کے لحاظ سے ان کے سرمایے پر سود کی رقم معلوم کیجیے۔
- 2۔ پریہ اور کاہل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع و نقصان 5:3 کے تناسب میں تقسیم کرتی ہیں۔ 1 اپریل 2013 کو ان کے قائم سرمایہ کھاتے میں ان کے بیلنس حسب ذیل تھے: پریہ کے 6,00,000 روپے اور کاہل کے 80,000 روپے۔ سال کے اختتام 31 مارچ 2014 پر فرم کا منافع 1,26,000 روپے ہے۔ ان کے منافع کے حصوں کو معلوم کیجیے: (a) جب کہ سرمایہ پر سود کے ضمن میں کوئی معاہدہ نہ ہو اور (b) جب کہ 12% سالانہ کے لحاظ سرمایہ پر سود کی ادائیگی کا معاہدہ ہو۔

2.5.3 نکالی گئی رقم پرسود

ساجھے داری معاہدہ میں ساجھے داروں کے ذریعے فرم سے اپنے ذاتی استعمال کے لیے نکالی گئی رقم پرسود چارج کرنے کی دفعہ بھی ہو سکتی ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے، اگر ساجھے داروں کے درمیان نکالی گئی رقم پرسود چارج کرنے کا معاہدہ نہ ہوا ہو تب ایسی صورت میں کوئی سود چارج نہیں کیا جائے گا لیکن اگر ساجھے داری معاہدے میں ایسی دفعہ موجود ہے تو ایک طے شدہ شرح سے سود چارج کیا جائے گا اور یہ سود اتنے عرصہ کا ہوگا جتنے عرصہ ایک کھاتہ داری سال کے دوران ساجھے دار پر نکالی گئی رقم واجب الادا رہی۔ نکالی گئی رقم پرسود چارج کرنے کا عمل ساجھے داروں کو زیادہ رقم نکالنے سے باز رکھتا ہے۔

مختلف صورتوں میں نکالی گئی رقم پرسود کا حساب کس طرح لگایا جاتا ہے اس کو ذیل میں دکھایا گیا ہے۔ جب ایک مقررہ رقم ہر مہینے نکالی جاتی ہے۔

بعض اوقات ساجھے دار ایک مقررہ رقم برابر کے وقفہ سے نکالتے رہتے ہیں جیسے ہر ماہ یا ہر تین مہینے میں وقفے کا حساب کرتے وقت اس بات پر دھیان دینا چاہیے کہ آیا مقررہ رقم کو مہینے کے شروع (پہلے دن) میں نکالا گیا ہے، درمیان میں نکالا گیا ہے یا مہینے کے اختتام پر (آخری دن) نکالا گیا ہے۔ اگر ہر ماہ کے پہلے دن نکالا گیا ہے تب کل رقم پرسود $6\frac{1}{2}$ مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا اگر ہر مہینے کے آخر میں نکالا گیا ہے تو یہ سود $5\frac{1}{2}$ مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا: اور اگر مہینے کے درمیان میں نکالا گیا ہے تب رقم پرسود 6 مہینوں کے حساب سے لگایا جائے گا۔

مان لیجیے اشیش نے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران ہر ماہ 10,000 روپیے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے نکالے ہیں۔ اوسط مدت اور نکالی گئی رقم پرسود کا حساب مختلف صورتوں میں درج ذیل طریقے سے کیا جائے گا۔

(a) جب رقم کو ہر ماہ کے شروع میں نکالا گیا ہو:

$$\text{اوسط مدت} = \text{کل مدت مہینے میں} + 1 = 6\frac{1}{2} = \frac{12+1}{2}$$

$$\text{نکالی گئی رقم پرسود} = \frac{\text{Rs. } 1,20,000 \times 8 \times 13 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 52,000$$

(b) جب رقم کو ہر ماہ کے آخر میں نکالا گیا ہو:

$$\text{اوسط مدت} = \text{کل مدت مہینے میں} - 1 = 5\frac{1}{2} = \frac{12}{2} - 1$$

$$\text{نکالی گئی رقم پرسود} = \frac{\text{Rs. } 1,20,000 \times 8 \times 11 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 4,400$$

(c) جب رقم کو ہر ماہ کے درمیان میں نکالا گیا ہو:

جب رقم کو مہینے کے درمیان میں نکالا جاتا ہے تب کل مدت میں نہ تو کوئی مد جوڑی جاتی ہے نہ گھٹائی جاتی ہے۔

$$\frac{\text{Total period in Months}}{2} = \frac{12}{2} = \text{کل مدت مہینوں میں}$$

$$\frac{\text{Rs.1,20,000} \times 8 \times 6 \times 1}{100 \times 12} = \text{نکالی گئی رقم پر سود}$$

”جب مقررہ رقم سہ ماہی نکالی جاتی ہے“:

جب ساجھ دار ایک مقررہ رقم ہر تین مہینے میں ایک بار نکالتے ہیں تو ایسی صورت میں سود کا حساب کرنے کے لیے کل مدت کا تعین کیا جاتا ہے جس کا انحصار اس بات پر ہوتا ہے کہ آیا رقم کو ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالا گیا ہے یا آخر میں۔ اگر رقم ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالی جاتی ہے تب سود کا حساب سال کے دوران نکالی گئی کل رقم کو $7\frac{1}{2}$ مہینوں کے لیے نکلی ہوئی مان کر کیا جاتا ہے۔ اور اگر رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی جاتی ہے تب اسے ساڑھے چار $4\frac{1}{2}$ مہینوں کے لیے نکلی ہوئی مان کر کیا جاتا ہے۔

مان لیجیے ستیش اور تلک ایک فرم میں ساجھ دار ہیں اور نفع نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ 2016-17 کے مالی سال کے دوران، ستیش نے 30,000 روپیہ سہ ماہی نکالے۔ اگر نکالی گئی رقم پر 8% سالانہ کے حساب سے سود چارج کرنا ہو تو اوسط مدت اور نکالی گئی رقم پر سود کا حساب حسب ذیل ہوگا۔

(a) اگر رقم کو ہر سہ ماہی کے شروع میں نکالا گیا ہے:

نکالی گئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم (روپیہ)	وقفہ	سود (روپیہ)
1 اپریل 2016	30,000	12 مہینے	$30,000 \times \frac{8}{100} \times 1 = 2,400$
1 جولائی 2016	30,000	9 مہینے	$30,000 \times \frac{9}{12} \times \frac{8}{100} = 1,800$
1 اکتوبر 2016	30,000	6 مہینے	$30,000 \times \frac{6}{12} \times \frac{8}{100} = 1,200$
1 جنوری 2017	30,000	3 مہینے	$30,000 \times \frac{3}{12} \times \frac{8}{100} = 600$
کل	1,20,000		6000 روپیہ

دوسری طرح سے ہم یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مالی سال کے دوران نکالی گئی کل رقم (1,20,000 روپیہ) کو $7\frac{1}{2}$ مہینوں کے لیے

نکالی گئی مان کر کیا جاسکتا ہے۔ جیسے $(12+9+6+3)/4 = 6,000$ روپیے $= \frac{1}{2} \times \frac{15}{2} \times \frac{8}{100} \times 12,000$ روپیے
 (b) اگر رقم کو ہر سہ ماہی کے آخر میں نکالا گیا ہے:

نکالی ہوئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم (روپیے)	وقفہ	سود (روپیے)
30 جون 2016	30000	9 مہینے	$30,000 \times \frac{9}{12} \times \frac{8}{100} = 1,800$
30 ستمبر 2016	30000	6 مہینے	$30,000 \times \frac{6}{12} \times \frac{8}{100} = 1,200$
31 دسمبر 2016	30000	3 مہینے	$30,000 \times \frac{3}{12} \times \frac{8}{100} = 6,000$
31 مارچ 2017	30000	0 مہینے	
کل	=120000		= 3600

دوسری طرح سے، یوں بھی کہہ سکتے ہیں کہ مالی سال کے دوران نکالی گئی کل رقم (1,20,000 روپیے) کو $4\frac{1}{2}$ مہینوں کے لیے نکالی گئی مان کر سود کا حساب کیا جاسکتا ہے۔ جیسے $(9+6+3+0)/4 = 3600$ روپیے

$$3600 \text{ روپیے} = \frac{1}{2} \times \frac{15}{2} \times \frac{8}{100} \times 1,20,000 \text{ روپیے}$$

جب غیر مساوی رقوم مختلف وقفوں میں نکالی جاتی ہیں:

جب ساچھے دار مختلف رقموں کو مختلف وقفوں میں نکالتے ہیں تب سود کا حساب حاصل ضرب کے طریقے (Product Method) سے لگایا جاتا ہے۔ حاصل ضرب کے طریقے کے تحت، رقم کے ہر بار نکالے جانے پر، نکالی گئی رقم کو اس مدت کے ساتھ ضرب کر دیا جاتا ہے جس مدت کے دوران یہ مالی سال کے اندر کاروبار سے نکلتی رہی۔ عموماً اس مدت کو مہینوں میں بیان کیا جاتا ہے۔ مدت کا حساب رقم نکالے جانے کی تاریخ سے لے کر کھاتہ داری سال کے آخری دن تک کیا جاتا ہے۔ اس طرح معلوم کیے گئے تمام حاصل ضرب کو جوڑا جاتا ہے اور حاصل ضرب کے کل جوڑ پر 1 ماہ کے لیے ایک مخصوص شرح سے سود معلوم کیا جاتا ہے۔ سود کے حساب کو ایک مثال کی مدد سے واضح کیا جاسکتا ہے۔

شہناز نے اپنی فرم سے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اپنے ذاتی استعمال کے لیے حسب ذیل رقوم نکالیں۔ نکالی گئی رقوم پر سود کا حساب لگائیے اگر 7 فیصد سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہو۔

رقم (روپیے)	تاریخ
16000	1 اپریل 2012
15000	30 جون 2012
10000	31 اکتوبر 2012
14000	31 دسمبر 2012
11000	1 مارچ 2013

نکالی گئی رقم پر سود کا حساب حسب ذیل ہوگا۔

نکالی گئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تاریخ	رقم (روپیے)	مدت یا وقفہ	حاصل ضرب
1 اپریل 2016	16,000	12 مہینے	1,92,000
30 جون 2016	15,000	9 مہینے	1,35,000
31 اکتوبر 2016	10,000	5 مہینے	50,000
31 دسمبر 2016	14,000	3 مہینے	42,000
1 مارچ 2017	11,000	1 مہینہ	11,000
کل			4,30,000

سود = حاصل ضرب کا جوڑ × شرح سود × $\frac{1}{12}$

$$430000 \text{ روپیے} \times \frac{7}{100} \times \frac{1}{12} = \frac{30100}{12} = 2508 \text{ روپیے (تقریباً)}$$

مثال 7

جون ابراہم، ماڈرن ٹورائینڈریولس میں ایک ساجھے دار ہے۔ اس نے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اپنے ذاتی استعمال کے لیے اپنے سرمایہ کھاتہ سے رقم نکالی۔ مندرجہ ذیل متبادل صورتوں میں نکالی گئی رقموں پر سود کا حساب لگائیے اگر سود کی شرح 9 فیصد سالانہ ہے۔

- (a) اگر وہ 3,000 روپے ماہانہ کی رقم مہینے کے شروع میں نکالتا ہے۔
 (b) اگر وہ 3000 روپے ماہانہ کی رقم ہر مہینے کے آخر میں نکالتا ہے۔
 (c) اگر نکالی گئی رقم تھیں: 01 جون 2011 کو 12,000 روپے؛ 31 اگست 2011 کو 8,000 روپے؛ 30 ستمبر 2011 کو 3,000 روپے؛ 30 نومبر 2011 کو 7,000 روپے اور 31 جنوری 2012 کو 6,000 روپے۔

حل:

- (a) چونکہ 3,000 روپے ماہانہ کی مقررہ رقم ہر ماہ کے شروع میں نکالی گئی ہے اس لیے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب $6\frac{1}{2}$ مہینوں کی اوسط مدت کے لیے لگایا جائے گا۔

$$\text{نکالی گئی رقم پر سود} = \frac{36,000 \times 9 \times 13 \times 1}{100 \times 2 \times 12} = 1,755 \text{ روپے}$$

 (b) کیونکہ 3,000 روپے ماہانہ کی مقررہ رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی گئی ہے اس لیے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب $5\frac{1}{2}$ مہینوں کی اوسط مدت کے لیے لگایا جائے گا۔

$$1,485 = \frac{36,000 \times 9 \times 11 \times 1}{100 \times 2 \times 12} \text{ روپے}$$

نکالی گئی رقم کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

1 تاریخ	2 (روپیے) نکالی گئی رقم	3 مدت (مہینوں میں)	4 سود (روپیے)
1 جون 2016	12000	10	$12,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{10}{12} = 900$
31 اگست 2016	8000	7	$8,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{7}{12} = 420$
30 ستمبر 2016	3000	6	$3,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{6}{12} = 135$
30 نومبر 2016	7000	4	$7,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{4}{12} = 210$
31 جنوری 2017	6000	2	$6,000 \times \frac{9}{100} \times \frac{2}{12} = 90$
کل سود			1,755

مثال 8

منو، ہیری اور علی ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع و نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ 2015 کے دوران ہیری اور علی نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے مندرجہ ذیل رقمیں نکالیں۔

تاریخ	ہیری (روپیے)	علی (روپیے)
2015		
01، جنوری	5,000	7,000
01، اپریل	8,000	4,000
01، ستمبر	5,000	5,000
01، دسمبر	4,000	9,000

نکالی گئی رقم پر سود معلوم کرو اگر چارج کیے جانے والے سود کی شرح 10 فیصد ہے۔ کتابیں ہر سال 31 دسمبر کو بند کی جاتی ہیں۔

نکالی گئی رقم پر سود کے حساب کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

ہیری		علی			
رقم (روپیے)	مدت (مہینوں میں)	حاصل (روپیے)	ضرب رقم (روپیے)	مدت (مہینوں میں)	حاصل ضرب (روپیے)
5000	12	60000	7000	12	84,000
8000	9	72000	4,000	9	36000
5000	4	20000	5000	4	20000
4000	1	4000	10000	1	10000
		1,56,000			1,50,000

سود کی رقم

$$\text{مانو} = \frac{1.56,000 \times 10 \times 1}{100 \times 12} = 1300 \text{ روپیے}$$

$$\text{علی} = 1250 \text{ روپے} = \frac{1,50,000 \times 10 \times 1}{100 \times 12} \text{ روپے} = 1,250 \text{ روپے}$$

اسے خود کیجیے

1- گوند ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے سال 2015-16 کے دوران حسب ذیل رقمیں کاروبار سے نکالیں۔

تاریخ (روپیے)

30 اپریل، 2015 6000

30 جون، 2015 4000

30 ستمبر، 2015 8000

31 دسمبر، 2015 3000

31 جنوری، 2016 5000

نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود لگایا جاتا ہے۔ کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند ہوتی ہیں۔

2- رام اور سیام ساجھے دار ہیں اور نفع/نقصان کو مساوی تقسیم کرتے ہیں۔ رام نے سال 2006-07 کے دوران ہر ماہ کے پہلے دن اپنے ذاتی استعمال کے لیے مسلسل 1,000 روپیے ماہانہ نکالے۔ اگر نکالی گئی رقم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے تو رام کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب لگائیے۔

3- ورما اور کول ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ ساجھا معاہدے کی رو سے نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ کے حساب سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ ورما نے 01 اپریل 2013 سے لے کر 31 مارچ 2014 تک ہر ماہ 2000 روپیے کاروبار سے نکالے۔ کول نے 01 اپریل 2013 سے ہر سہ ماہی 3,000 روپیے نکالے۔ ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود کا حساب لگائیے۔

جب نکالی گئی رقم کی مخصوص تاریخیں نہیں دی جاتیں:

جب نکالی گئی رقم تو دی ہوتی ہے لیکن نکالی گئی رقم کی تاریخیں نہیں دی ہوتیں ایسی صورت میں یہ فرض کیا جاتا ہے کہ رقم کو پورے سال برابری سے نکالا گیا ہے۔ مثلاً شکیلہ نے 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال کے دوران شراکتی فرم سے 60,000 روپیے نکالے اور نکالی گئی رقم پر 8 فیصد سالانہ کے حساب سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ سود کے حساب کے لیے مدت کو بطور چھ مہینے مانا جائے گا جو کہ اوسط مدت ہے۔ یہ اوسط مدت یہ فرض کرتے ہوئے مانی گئی ہے کہ پورے سال برابری کے ساتھ مہینے کے درمیان میں نکالی گئی ہے۔ نکالی گئی رقم پر سود 2400 روپیے درج ذیل طریقے سے ہوگا:

$$2400 \text{ روپیے} = \left(60,000 \times \frac{8}{100} \times \frac{6}{12} \right) \text{ روپیے}$$

2.6 ساجھ دار کو نفع کی ضمانت

کبھی کبھی ساجھ دار کو فرم کے منافع میں اس کے حصہ کے طور پر کم سے کم رقم کی ضمانت دی جاتی ہے۔ اس طرح کی ضمانت کسی نئے ساجھ دار کو کسی ایک یا سب پرانے ساجھ داروں کے ذریعے دی جاسکتی ہے۔ ایسے ساجھ دار کو ضمانت کردہ رقم اس وقت دی جائے گی جب کہ اس کے نفع کا حصہ اس کے منافع حصہ داری کے تناسب سے شمار کرنے پر ضمانت کردہ رقم سے کم ہو۔ مثال کے طور پر مادھولیکا اور رکشیتا فرم میں ساجھ دار ہیں اور کنیشکا کو شامل کرنے کا فیصلہ کرتی ہیں اور ساتھ ہی اسے فرم کے منافع میں سے کم از کم 25000 روپے منافع ضمانت بھی دیتی ہیں۔ فرم کو سال کے دوران 1,20,000 روپے کا منافع ہوا۔ ساجھ دار منافع کو 2:3:1 کے تناسب میں تقسیم کرنے پر متفق ہیں۔ تناسب کے مطابق، مادھولیکا کے منافع کا حصہ 40,000 روپے (1,20,000 روپے کا $\frac{2}{6}$ ہوتا ہے، رکشیتا کے منافع کا حصہ 60,000 روپے (1,20,000 روپے کا $\frac{3}{6}$ اور کنیشکا کے منافع کا حصہ 20,000 روپے $\frac{1}{6}$) (1,20,000 روپے کا) آتا ہے کنیشکا کا حصہ ضمانت کردہ رقم سے 5,000 روپے کم ہے۔ یہ کمی ضمانت دینے والے ساجھ داروں مادھولیکا اور رکشیتا کا 3,000 روپے آتا ہے۔ ساجھ داروں کے درمیان فرم کے کل منافع کو حسب ذیل طریقے سے تقسیم کیا جائے گا۔ مادھولیکا کو 38,000 روپے ملیں گے (اس کا حصہ 40,000 روپے نفی اس کا خسارے میں حصہ 2000 روپے)، رکشیتا 57,000 روپے (3000-60000) اور کنیشکا کو 25000 روپے (3000 روپے + 2000 روپے) (20000 روپے) ملیں گے۔

اگر صرف ایک ہی ساجھ دار ضمانت دیتا ہے، مثلاً مندرجہ بالا صورت حال میں صرف رکشیتا ہی ضمانت دیتی ہے تب خسارے کی تمام رقم (5,000 روپے) اسی کو برداشت کرنے ہوں گے۔ اس صورت میں منافع کی تقسیم ہوگی مادھولیکا 4000 روپے۔
رکشیتا 55,000 (5,000-60,000) اور کنیشکا 25,000 روپے (5000 روپے + 20,000 روپے)

مثال 9

موہت اور روہن نفع اور نقصان کو 2:1 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے راہل کو منافع میں $\frac{1}{4}$ حصہ کے لیے اس ضمانت کے ساتھ شریک کیا کہ اس کا منافع کا حصہ کم از کم 50,000 روپے ہوگا۔ سال آخر میں 31 مارچ 2006 کو فرم کا خالص منافع 160000 روپے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ (Profit & Loss Appropriation Account) تیار کیجیے۔

حل:

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

جمع (Cr.)

نام (Dr.)

رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات
160000	(Net Profit) خالص نفع	80,000	موہت کا سرمایہ (منافع کا حصہ)
		6667	نفی: نقصان، حصہ
		40000	روہن کا سرمایہ
		3333	نفی: نقصان میں حصہ
		40000	راہل کا سرمایہ
			جمع: خسارہ وصول ہوا
		6667	موہت سے
		3333	روہن سے
		50000	
1,60,000		1,60,000	

عملی اشارے (Working Notes):

راہل کی شمولیت کے بعد نیا نفع اور نقصان تناسب 2:1:1 ہو جاتا ہے۔ اس تناسب کے مطابق منافع میں ساجھے داروں کے حسب ذیل حصہ داری بنتی ہے۔

$$\text{موہت} = 80000 \text{ روپیے} = 160000 \times \frac{2}{4} \text{ روپیے}$$

$$\text{روہن} = 40000 \text{ روپیے} = 160000 \times \frac{1}{4} \text{ روپیے}$$

$$\text{راہل} = 40000 \text{ روپیے} = 160000 \times \frac{1}{4} \text{ روپیے}$$

لیکن، چونکہ راہل کو اس کے منافع کے حصے کے طور پر کم از کم 50,000 روپیے دیے جانے کی ضمانت دی گئی ہے اس لیے 10,000

روپے (50000 روپے-40000 روپے) کے خسارہ کو موہت اور روہن اس تناسب میں بانٹیں گے جس میں وہ اپنے درمیان نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں یعنی 2:1 کے تناسب میں حسب ذیل طریقے سے:

موہت کی خسارہ میں حصہ داری $2/3$ ہوتی ہے $= 10,000 \times 2/3$ روپے = 6,667 روپے

روہن کی خسارہ میں حصہ داری ہوتی ہے $= 10,000 \times 1/3$ روپے = 3,333 روپے

اس طرح، موہت کو ملیں گے: 80000 روپے - 6667 روپے = 33337 روپے

روہن کو ملیں گے: 40,000 روپے - 3333 روپے = 36,667 روپے

اور راہل کو ملیں گے: 40,000 روپے + 6,667 روپے + 3333 روپے = 50000 روپے

”نئے نفع اور نقصان تناسب کا حساب:

نئے ساجھے دار راہل کا حصہ $\frac{1}{4}$ ہے باقی بچا $\frac{3}{4} = 1 - \frac{1}{4}$ منافع ہے

جو کہ موہت اور روہن کے درمیان 2:1 کے تناسب میں تقسیم ہوتا ہے۔

موہت کا نیا حصہ $= \frac{3}{4} \times \frac{2}{3} = \frac{2}{4}$

روہن کا نیا حصہ $= \frac{3}{4} \times \frac{1}{3} = \frac{1}{4}$

اس طرح، نیا نفع اور نقصان تناسب ہوگا $\frac{2}{4} : \frac{1}{4} : \frac{1}{4}$ یا 2:1:1

مثال 10

جون اور میتھیو نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ انھوں نے موہنتی کو منافع میں (1/6) کے حصہ کے لیے فرم میں ساجھے دار بنایا۔ جون نے ذاتی طور پر موہنتی کو یہ ضمانت دی کہ کسی بھی سال سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنے کے بعد منافع میں اس کا حصہ 30000 روپے سے کم نہیں ہوگا۔ فراہم کردہ سرمایہ حسب ذیل تھا:

جون 2,50,000 روپے، میتھیو 2,00,000 روپے اور موہنتی 1,50,000 روپے - 31 مارچ 2006 ختم ہونے والے سال کو سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل منافع کی رقم 1,50,000 روپے تھی۔ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ تیار کیجیے ایسی صورت میں جب کہ نیا نفع اور نقصان تناسب 3:2:1 ہے۔

حل:

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

جمع (Cr.)

نام (Dr.)

رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات
1,50,000	خالص فائدہ		سرمایہ پرسود
		25000	جان
		20000	میتھیو
		60000	مونٹی
		15000	سرمایہ کھاتہ:
		30000	نفی: خسارے کا حصہ
		30000	میتھیو
		30000	مونٹی
		15000	جمع: جون سے حاصل شدہ خسارہ
1,50,000		1,50,000	

عملی اشارے (Working Notes):

سرمایہ پرسود کے بعد منافع 90,000 روپیے ہے جو کہ 3:2:1 کے تناسب میں حسب ذیل طریقے سے تقسیم ہونا ہے: جون کو ملیں گے 45,000 روپیے $90000 \times 3/6$ (میتھیو کو 30,000 روپیے اور مونٹی کو 15,000 روپیے، مونٹی کو 15,000 روپیے کے ضمانت کردہ منافع سے آنے والا خسارہ جون کے ذریعہ برداشت کیا جائے گا۔ اس لیے جون کو ملیں گے 15,000 روپیے۔ 45,000 روپیے = 30,000 روپیے، میتھیو کو 30,000 روپیے اور مونٹی کو 30,000 روپیے۔

مثال 11

مہیش اور دیش 2:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو بانٹتے ہیں۔ یکم جنوری 2014 سے انھوں نے راکیش کو اپنی فرم میں شامل کیا جس کو منافع میں 1/10 حصہ اس ضمانت کے ساتھ دیا گیا کہ اسے کم از کم 25,000 روپیے ملیں گے۔ مہیش اور دیش پہلے ہی کی طرح نفع اور نقصان بانٹیں گے لیکن اگر راکیش کو دی گئی ضمانت کی وجہ سے کوئی خسارہ ہوتا ہے تو اسے بالترتیب 3:2 کے تناسب میں برداشت کرنے پر اتفاق ہوا۔ سال کے آخر میں 31 دسمبر 2015 کو فرم کو 1,20,000 روپیے کا منافع ہوا۔ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ تیار کیجیے۔

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	نام (Dr.)
1,20,000	خالص فائدہ	64,200	سرمایہ کھاتے (منافع کے حصے کے لیے)	
			مہیش	
			72000	
			$6/10 \times 1,20,000$	
			نفی: خسارہ کا حصہ	
			7800	
			دیش	
			36000	
			نفی: خسارے کا حصہ	
			5,200	
			30,800	
			راکیش	
			12000	
			جمع: خسارے کا حصہ	
			7,800	
			مہیش سے	
			5,200	
			دیش سے	
			25,000	
			1,20,000	
1,20,000		1,20,000		

عملی اشارے (Working Notes):

نئے نفع اور نقصان کو حسب ذیل طریقے سے معلوم کیا جائے گا۔

راکیش کا منافع میں $\frac{1}{10}$ حصہ ہے۔ باقی پچا منافع $(\frac{9}{10})$ ہے جسے مہیش اور دیش 2:1 کے تناسب میں بانٹیں گے۔

$$\frac{3}{10} = \frac{2}{3} \times \frac{9}{10} \text{ مہیش کا منافع میں حصہ ہوگا}$$

$$\frac{3}{10} = \frac{1}{3} \times \frac{9}{10} \text{ دیش کا منافع میں حصہ ہوگا}$$

$$\text{نیا تناسب ہو جاتا ہے } \frac{3}{5} : \frac{3}{10} : \frac{1}{10} \text{ یا } 6 : 3 : 1$$

$$\text{مہیش کا منافع میں حصہ} \times \frac{6}{10} = 72,000, \text{ } 1,20,000 \text{ روپیے}$$

دینش کو منافع میں حصہ = 36000 روپے

راکیش کا منافع میں حصہ = 12000 روپے

راکیش کے خسارے (13,000 روپے) کو مہیش اور دینش 3:2 کے تناسب میں تقسیم کریں گے۔ مہیش 13,000 روپے کے (3/5)

یعنی 7800 روپے برداشت کرے گا اور راکیش 13,000 روپے کے (2/5) یعنی 5,200 روپے کو۔

اس طرح، فرم کے منافع کو حسب ذیل طریقہ سے تقسیم کیا جائے گا۔

مہیش کو ملیں گے 72,000 روپے - 7,800 روپے = 64,200 روپے

دینش کو ملیں گے 36,000 روپے - 5,200 روپے = 30,800 روپے

راکیش کو ملیں گے 12000 روپے + 7800 روپے + 5200 روپے = 25000 روپے -

اسے خود کیجیے

کوئٹا اور ملت سا جھہ دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے موہن کو 25,000 روپے کی ضمانت شدہ رقم کے ساتھ منافع میں حصہ دار بنانے کا فیصلہ کیا۔ کوئٹا اور ملت نے موہن کو دی گئی ضمانت شدہ رقم کی وجہ سے آنے والی دین داری کو اپنے بالترتیب تناسب میں پورا کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کوئٹا اور ملت کے نفع اور نقصان کے تناسب میں تبدیلی نہیں ہوتی۔ فرم نے 2006-07 کے دوران 76,000 روپے کا منافع کمایا۔ سا جھہ داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھائیے۔

2.7 پچھلے ایڈجسٹمنٹ (Past adjustments)

بعض اوقات اختتامی کھاتہ (فائل اکاؤنٹ) تیار ہو جانے اور سا جھہ داروں کے درمیان منافع تقسیم ہونے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ لین دین کے اندراجات یا گوشواروں کے خلاصہ میں چند غلطیاں ہو گئیں ہیں یا چند مدیں غلطی سے چھوٹ گئی ہیں۔ ایسی بھول چوک اور غلطیاں عام طور پر سرمایے پر سود، نکالی ہوئی رقم پر سود، سا جھہ دار کے قرض پر سود، سا جھہ دار کی تنخواہ، سا جھہ دار کا کمیشن یا واجب الادا اخراجات سے متعلق ہوتی ہیں۔ کھاتہ داری کے طریقہ یا سا جھا معاہدہ نامہ کی دفعات میں تبدیلیوں کے بھی اپنے اثرات ہو سکتے ہیں۔ ایسی بھول چوک اور غلطیوں کے اثرات کو صحیح کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ کی ضرورت ہوتی ہے۔ پرانے کھاتوں میں ترمیم کرنے

کے بجائے، یا تو (a) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit & Loss adjustment Account) کے ذریعہ (b) یا پھر براہ راست متعلقہ سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کے ذریعے اسے مندرجہ ذیل مثال کی مدد سے واضح کیا گیا ہے۔

رمیز اور ظہیر برابر کے سا جھے دار ہیں۔ 01 اپریل 2015 کو ان کے سرمایے بالترتیب 50,000 روپے اور 10,000 روپے تھے۔ 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے مالی سال کے لیے کھاتے بن جانے کے بعد یہ پتہ چلا کہ منافع کی تقسیم سے پہلے سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں 6 فیصد سالانہ کی شرح سے سود کرڈٹ نہیں کیا گیا ہے جیسا کہ سا جھا معاہدہ نامہ کے مطابق کیا جانا تھا۔ اس صورت حال میں، سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں کرڈٹ نہ کیے گئے سرمایہ پر رمیز کا سود $(6/100 \times 50,000) 3,000$ روپے اور ظہیر کا سود 6,000 روپے ہوگا $(6/100 \times 100,000)$ ۔ اگر سرمایہ پر سود دے دیا گیا ہوتا تو فرم کا منافع 9000 روپے کم ہو گیا ہوتا۔ اس بھول کی وجہ سے، نفع اور نقصان کھاتہ (بغیر 9000 روپے کے ایڈجسٹمنٹ) کے مطابق بیان کی گئی منافع کی تمام رقم سا جھے داروں کے درمیان ان کے نفع و نقصان کے تناسب میں تقسیم کر دی گئی ہے، اور سرمایہ کھاتوں میں سرمایہ پر سود کی رقم کو کرڈٹ نہیں کیا گیا ہے۔ اس غلطی کو مندرجہ ذیل طریقوں میں سے کسی ایک کے ذریعہ درست کیا جاسکتا ہے:

(a) ”نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعہ:

Dr. 9,000

(i) نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

3,000

رمیز کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

6,000

ظہیر کے سرمایہ کھاتہ کے لیے

(سرمایہ پر سود)

Dr. 4,500

(ii) رمیز کا سرمایہ کھاتہ

Dr. 4,500

ظہیر کا سرمایہ کھاتہ

9,000

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے لیے

(ایڈجسٹمنٹ پر نقصان)

(b) ”براہ راست سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں:

سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں براہ راست ایڈجسٹمنٹ کرنے کے لیے، پہلے سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں بھول کے

اصل اثر کو معلوم والا ایک گوشوارہ حسب ذیل طریقہ سے تیار کیا جائے گا اور پھر ایڈجسٹمنٹ اندراجات کو ریکارڈ کیا جائے گا۔

سرمایہ پرسود کی بھول کے اصل اثر کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	رمیز (روپیے)	ظہیر (روپیے)
(i) رقم جو سرمایہ پر بطور سود کریڈٹ کی جانی چاہیے تھی	3000	6000
(ii) رقم جو درحقیقت منافع کے حصہ کے طور پر کریڈٹ کر دی گئی (9,000 روپیے کو مساوی تقسیم کیا گیا)	4500	4500
(iii) اور (ii) کے درمیان فرق (اصل اثر)	1500	1500
	کریڈٹ (زیادہ)	کریڈٹ (کم)

گوشوارے سے ظاہر ہوتا ہے کہ رمیز کو 1,500 روپیے کا زیادہ کریڈٹ ملا جب کہ ظہیر کے کھاتے کو 1,500 روپیے سے کم کریڈٹ کیا گیا۔ غلطی کو درست کرنے کے لیے رمیز کے سرمایہ کھاتے کو ڈیبٹ کیا جانا چاہیے اور ظہیر کے کھاتے کو مندرجہ ذیل روزنامہ اندراج کے ذریعہ 1,500 روپیے سے کریڈٹ کیا جانا چاہیے۔

روزنامہ اندراجات:

Dr, 1,500

1,500

رمیز کا سرمایہ

ظہیر کے سرمایہ کے لیے

(سرمایہ پرسود کی بھول کے لیے ایڈجسٹمنٹ)

مثال 12

نصرت، سونو اور ہمیش ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 5:3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے نکالی گئی رقم پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ دسمبر 2015 کو ختم ہونے سال کے دوران نصرت، سونو اور ہمیش نے بالترتیب 20,000 روپیے، 15,000 روپیے اور 10,000 روپیے کی رقم کا روبرو سے نکالیں۔ اختتامی کھاتوں کے تیار ہو جانے کے بعد معلوم ہوا کہ نکالی گئی رقم پرسود کو دھیان میں نہیں رکھا گیا۔ ضروری ایڈجسٹمنٹ روزنامہ اندراج دیکھیے۔

نکالی گئی رقم پر سود کی بھول کے اثر کو دکھاتا ہوا گوشوارہ

تفصیلات	نصرت (روپیے)	سونو (روپیے)	ہمیش (روپیے)	کل
وہ رقم جو کہ نکالی گئی رقم پر سود کے طور پر ڈیٹ کی جانی چاہیے	2,000	15,00	1,000	4,500
وہ رقم جو کہ منافع کے حصہ کے طور پر کریڈٹ کرنی چاہیے	2,250	1,350	900	4,500
ضروری ایڈجسٹمنٹ	250 کریڈٹ (کم)	150 کریڈٹ (زیادہ)	100 کریڈٹ (زیادہ)	

نکالی گئی رقم پر سود کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے روز نامہ اندراج ہوگا

نکالی گئی رقم پر سود کے ایڈجسٹمنٹ کے لیے روز نامہ اندراج

سونو کے سرمایہ کھاتہ Dr. 150

ہمیش کے سرمایہ کھاتہ Dr. 100

نصرت کے سرمایہ کھاتہ کے لیے 250

(نکالی گئی رقم پر سود کی بھول کے لیے ایڈجسٹمنٹ)

اسے خود کیجیے

1- گیتا اور سرین سا جھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ ان کے قائم سرمائے ہیں: گیتا 200000 روپیے اور سرین 300000 روپیے۔ سال کے کھاتے بن جانے کے بعد پتا چلا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیا جانا تھا۔ لیکن منافع کی تقسیم سے پہلے سا جھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں یہ سود کریڈٹ نہیں کیا گیا۔ اس غلطی کو درست کرنے کے لیے ایڈجسٹمنٹ اندراج درج کیجیے۔

2- کرشنا، سندپ اور کریم سا جھے دار ہیں اور منافع اور نقصان کو 3:2:1 کے تناسب میں بانٹتے ہیں۔ ان کے قائم سرمائے ہیں: کرشنا 120000 روپیے، سندپ 90000 روپیے اور کریم 60000 روپیے۔ سال 2006-07 میں 5% سالانہ کے بجائے 6% سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ کر دیا گیا۔ ایڈجسٹمنٹ اندراج درج کیجیے۔

3- لیلا، میرا، اور نیہا ساجھے دار ہیں۔ سال آخر 31 مارچ 2013 کو 9% سالانہ کی شرح سے تین سال کا سرمایہ پرسود لگانا بھول گئی ہیں۔ ان کے قائم سرمایہ جن پرسود دیا جانا تھا ہیں: لیلا 80000 روپیے، میرا 60000 اور نیہا 100000 روپیے۔ تین سالوں کے دوران ان کا نفع اور نقصان تناسب حسب ذیل رہا

سال	لیلا	میرا	نیہا
2015-16	2	2	2
2014-15	4	5	1
2013-14	1	2	2

ایڈجسٹمنٹ اندراج (جرنل اینٹری) درج کیجیے۔

2.8 اختتامی کھاتے (Final Accounts)

ساجھے داری فرم کے اختتامی کھاتے فرد واحد کی ملکیت والے کاروبار کی طرح ہی تیار کیے جاتے ہیں ان میں صرف ایک ہی فرق ہوتا ہے اور وہ فرق ہے ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کا۔ جیسا کہ اس باب میں پہلے ذکر کیا گیا کہ ٹریڈنگ اور نفع و نقصان کھاتے (Trading and Profit & Loss Account) کی تیاری کے بعد خالص نفع یا نقصان کو ایک اور کھاتے میں منتقل کر دیا جاتا ہے جسے نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit and Loss adjustment Account) کہتے ہیں۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں سرمایہ پرسود، نکالی گئی رقم پرسود، ساجھے دار کی تنخواہ، نفع اور نقصان میں ساجھے دار کا حصہ، ساجھے دار کے قرض پرسود وغیرہ سے متعلق تمام ایڈجسٹمنٹ نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتے (Profit and Loss Appropriation A/c) کے ذریعے کیے جاتے ہیں۔ ایسا اس لیے کیا جاتا ہے تاکہ کاروبار کے کاموں کے نتائج اور مالکان کے درمیان منافع کی تقسیم کے بیچ فرق کیا جاسکے۔ اختتامی کھاتوں اور نفع و نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتے کی تیاری کو مثال 13 کی مدد سے واضح کیا گیا ہے۔

مثال 13

کپل اور ونیت ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال

کے لیے کھاتے کی کتابوں سے مندرجہ ذیل باقی بیلنس اخذ کیے گئے۔

نام	ڈیبٹ (روپیے)	کریڈٹ (روپیے)
سرمایے	—	60,000
کپل	—	50,000
ونیت	—	2,800
کیم اپریل 2011 کو چا لو کھاتے	—	—
کپل	—	—
ونیت	—	1,600
نکالی گئی رقوم:	—	—
کپل	12,000	—
ونیت	8,000	—
کیم اپریل 2016 کو اسٹاک	11,000	—
خریداری اور فروخت	54,000	80,000
واپسیاں	2,000	1,500
مزدوری	2,500	—
تنخواہیں	4,000	—
چھپائی اور اسٹیشنری	500	—
وصول شدہ بل	12,000	—
قابل ادابل	—	2,000
دین داریاں اور لین داریاں	36,000	8,000
چھوٹ	1,200	1,500
کرایہ اور مقامی محصول	800	—

—	1,400	ڈوبے قرض
—	400	انشورنس
—	300	پونج اور ٹیلیگرام
—	3,400	سیلز مین کامیشن
—	24,000	لینڈ اور بلڈنگ
—	20,000	پلاٹ اور مشینری
—	13,500	فرنیچر
2,000	—	اوور ڈرافٹ
—	400	تجارتی اخراجات
—	500	در دست
—	1,500	در بینک
2,09,400	2,09,400	

مندرجہ ذیل کو مد نظر رکھتے ہوئے 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے فرم کے اختتامی کھاتے تیار کیجیے:

(a) اسٹاک 31 مارچ 2017 کو 18,000 روپے تھا۔

(b) قرض داروں پر 5% کا محفوظ برائے مشکوک قرضہ جات بنانا ہے۔

(c) واجب الادا تنخواہیں 1000 روپے تھیں۔

(d) 10 دسمبر 2016 کو 8000 روپے مالیت کی اشیاء آگ سے تباہ ہو گئیں۔ بیمہ کمپنی نے مطالبہ کے پورے پٹارے کے

طور پر 7000 روپے دینے پر اتفاق کیا۔

(e) سرمایہ پر 6% سالانہ سود دینا ہے اور نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ سود چارج کرنا ہے۔

(f) کپل 1200 روپے سالانہ تنخواہ پانے کا مستحق ہے۔

(g) زمین اور عمارت پر 5%، فرنیچر پر 10% اور پلانٹ اور مشینری پر 15% فرسودگی ختم کرنا ہے۔

حل:

31 مارچ 2017 کو ٹریڈنگ اور نفع اور نقصان کھاتہ

جمع (Cr.)

نام (Dr.)

رقم (روپیے)	تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات
	فروخت 80,000	11,000	افتتاحی اسٹاک
78,000	نفی: واپسیاں	54,000	خریداریاں
18,000	اختتامی اسٹاک	52,500	نفی: واپسیاں
8,000	آتشزدگی سے خراب ہوا مال	2,500	مزدوری
	کل نفع	38,000	کل نفع
1,04,000	حاصل شدہ چھوٹ	1,04,000	
38,000		4,000	تنخواہیں
1,500		5,000	جمع: بقایا
		500	چھپائی اور اسٹیشنری
		800	کرایہ اور مقامی محصول
		400	انسورنس
		1,200	منظور کی گئی چھوٹ
		400	تجارتی اخراجات
		300	ڈاک اور ٹیلیگرام
		1,400	ڈوبے قرضے
		3,200	جمع: محفوظ
		3,400	سیلز مین کامیشن
		1,000	آتشزدگی کی وجہ سے
		(8,000-7,000)	نقصان

			فرسودگی
		1200	زمین اور بلڈنگ
		1350	فرنیچر
	5,550	3,000	پلائنٹ اور مشینری
	17,750		خالص نفع
			نفع و نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتے میں منتقل
39,500	39,500		

نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ

رقم (روپیے)	تاریخ تفصیلات	رقم (روپیے)	تفصیلات	نام (Dr.)
17750	نفع اور نقصان		سرمایہ پرسود	
	نکالی گئی رقم پرسود (چھ ماہ کے لیے)	6600	3,600	کپل
	360	1200		کپل کو دی جانے والی تنخواہ
600	240			خالص نفع سرمایہ کھاتوں میں منتقل
			6,330	کپل
		10550	4,220	ونیت
18350		18,350		

سماجی دار کا چالو کھاتہ

ونیت (روپیے)	کپل (روپیے)	J.F.	تفصیلات	تاریخ	ونیت (روپیے)	کپل (روپیے)	J.F.	تفصیلات	تاریخ
1,600	2,800		بیلنس b/d		8000	12000		نکالی گئی رقم	

3,000	3,600	سرمایہ پرسود	240	360	نکالی گئی رقم پرسود
—	1,200	تنخواہ	5,80	1,570	بیلنس c/d
4220	6330	نفع کا حصہ			
8820	13,930				
8,820	13,930		8,820	13,930	
580	1,570	بیلنس c/d	8820	13930	

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

رقم (روپیے)	اثاثہ جات (Assets)	رقم (روپیے)	واجبات
	24,000 زمین اور بلڈنگ	2,000	اوور ڈرافٹ
22,800	1,200 نفی: فرسودگی	2,000	واجب الادا بل
	20,000 پلاٹ اور مشینری	8,000	قرض خواہ یا لین دار
17,000	3,000 نفی: فرسودگی	1,000	بقایا تنخواہیں
	13,500 فرنچیز		سرمایہ:
12150	1,350 نفی: فرسودگی	60,000	کپل
18000	اسٹاک	1,10,000	ونیت
	36,000 قرض دار	50,000	چالو کھاتے:
34200	1,800 نفی: محفوظ	1570	کپل
7,000	انشورینس کمپنی	2150	ونیت
12,000	قابل حصول بل		
1,500	نقد درپینک		
500	نقد درست		
1,25,150		1,25,150	

اس باب میں متعارف کرائی گئی اصطلاحات

- سا جھے داری (partnership)
- سرمایہ پرسود (Interest on Capital)
- سا جھا فرم (partnership firm)
- نکالی گئی رقم پرسود (Interest on Drawings)
- باہمی کارندگی (ایجنسی) (Mutual Agency)
- اوسط مدت (Average period)
- سا جھے داری معاہدہ نامہ (partnership Deed)
- سا جھے دار کو منافع کی ضمانت (Guarantee of profit to a partner)
- نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit and Loss adjustment A/c)
- سا جھے دار کا چالو کھاتہ (Partner's current A/c)
- قائم سرمایہ کھاتہ (Fixed Capital A/c)
- متغیر سرمایہ کھاتہ (Fluctuating Capital A/c)
- نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ (Profit & Loss adjustment A/c)

خلاصہ

- 1- سا جھے داری کسی تعریف اور اس کی اہم خصوصیات: انڈین پارٹنرشپ ایکٹ کے مطابق ”سا جھے داری، اشخاص کے اس تعلق کا نام ہے جو کسی کاروبار کے نفع نقصان میں شریک ہوں، خواہ اسے سب مل کر چلائیں یا ان کی طرف سے ان ہی میں سے کوئی فرد۔“ سا جھے داری کی اہم خصوصیات ہیں (i) ایک سا جھے داری کی تشکیل کے لیے کم از کم دو اشخاص کا ہونا ضروری ہے (ii) یہ ایک معاہدے کے ذریعے تشکیل کی جاتی ہے (iii) معاہدہ کسی قانونی کاروبار کو چلانے کے لیے ہونا چاہیے۔ (iv) نفع اور نقصان کی حصہ داری (v) سا جھے داروں سا جھے داروں کے درمیان باہمی کارندگی کا تعلق۔
- 2- سا جھا معاہدہ نامہ کسے معنی اور اس کے مندرجات: ایک دستاویز جس میں شراکت داری کی شرائط ہوتی ہیں جن پر سا جھے داروں کے درمیان اتفاق ہوا ہے، سا جھا معاہدہ نامہ، کہلاتا ہے۔ اس میں عموماً سا جھے داروں کے درمیان تعلق کو متاثر کرنے والے تمام پہلوؤں کے بارے میں معلومات ہوتی ہے جیسے کاروبار کا مقصد، ہر سا جھے دار کے ذریعہ لگایا گیا سرمایہ، تناسب جس میں سا جھے دار نفع اور نقصان تقسیم کریں گے، سرمایے پرسود پانے کے مستحق سا جھے دار، قرض پرسود اور شمولیت کی صورت میں اپنائے جانے والے اصول، سبک دوشی، خاتمہ وغیرہ

3- کھاتہ داری پر لاگو ہونے والی پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات: اگر کچھ معاملات میں ساجھا معاہدہ نامہ خاموش ہو تو ایسی صورت میں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی متعلقہ دفعات لاگو ہوں گی۔ پارٹنرشپ ایکٹ کے مطابق: ساجھے دار مساوی طور پر منافع تقسیم کریں گے، کوئی بھی ساجھے دار معاوضے کا مستحق نہیں ہوگا، سرمایہ پرسود نہیں دیا جائے گا اور نکالی گئی رقم پرسود چارج نہیں کیا جائے گا لیکن اگر کسی ساجھے دار نے رقم کو قرض دیا ہے تو ایسی رقم پر وہ 6% سالانہ کی شرح سے سود کا مستحق ہوگا۔

4- قائم اور متغیر سرمائے کے طریقوں کے تحت سرمایہ کھاتوں کی تیاری: رقم کی کتابوں میں ساجھے داروں سے متعلق تمام لین دین کو ان کے سرمایہ کھاتوں میں درج کیا جاتا ہے۔ سرمایہ کھاتے تیار کرنے کے درج ذیل دو طریقے ہیں: (i) متغیر سرمایہ کا طریقہ اور (ii) قائم سرمایہ کا طریقہ۔ متغیر سرمایہ کے طریقہ کے تحت، ساجھے دار سے متعلق تمام لین دین کو براہ راست سرمایہ کھاتہ میں درج کیا جاتا ہے۔ قائم سرمایہ طریقہ کے تحت، سرمایہ کی رقم مقرر یا قائم رہتی ہے۔ سرمایہ پرسود، نکالی گئی رقم پرسود، نکالی گئی رقم، تنخواہ، کمیشن، نفع یا نقصان کے حصہ جیسے لین دین کو ایک علاحدہ کھاتہ میں درج کیا جاتا ہے جسے ساجھے دار کا چالو کھاتہ کہتے ہیں۔

5- نفع اور نقصان کی تقسیم: ساجھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعہ دکھایا جاتا ہے جو کہ محض نفع اور نقصان کھاتہ کی توسیع ہے۔ اس کو عموماً سرمایہ پرسود اور ساجھے داروں کو دی گئی تنخواہ/کمیشن کے ساتھ ڈیبٹ کیا جاتا ہے اور نکالی گئی رقم پرسود اور نفع اور نقصان کھاتہ کے مطابق بیان شدہ خالص منافع کے ساتھ کریڈٹ کیا جاتا ہے۔ باقی چاہے منافع ہو یا نقصان اسے ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان تناسب میں تقسیم کیا جاتا ہے اور ان کے متعلقہ سرمایہ کھاتوں میں منتقل کر دیا جاتا ہے۔

6- ساجھے دار کو کم از کم منافع کی ضمانت کی بجائے آوری: بعض اوقات، ایک ساجھے دار کو اس کے منافع کے حصہ کے طور پر کم از کم رقم کی ضمانت بھی دی جاسکتی ہے۔ اگر کسی سال، اس کے منافع کی حصہ داری کے مطابق جوڑا گیا اس کے منافع کا حصہ اس کو دی گئی ضمانت شدہ رقم سے کم ہوتا ہے تو ایسی صورت میں خسارے کی تلافی کی ضمانت دینے والے ساجھے دار ایک اتفاق شدہ تناسب میں کرتے ہیں۔ یہ تناسب عموماً نفع اور نقصان میں حصہ داری کا تناسب ہوتا ہے۔ اگر ایسی ضمانت ان میں سے کسی ایک ساجھے دار نے دی ہو تب وہ اکیلے ہی خسارے کی رقم کو برداشت کرے گا۔

7- پیچھلے ایڈجسٹمنٹ کی بجائے آوری: اگر اختتامی کھاتے تیار ہو جانے کے بعد کچھ بھول چوک یا اصولی غلطیوں جیسے

سرمایہ پرسود، نکالی گئی رقم پرسود، ساجھے دار کی تنخواہ، کمیشن وغیرہ کا پتہ چلے تو ایسی صورت میں نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کے ذریعے ساجھے دار کے سرمایہ کھاتے میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کر کے ان کو درست کیا جاسکتا ہے۔

8- ساجھے داری فرم کے اختتامی کھاتوں کی تیاری: ساجھے داری فرم اور تنہا ملکیتی ادارے کے اختتامی کھاتوں کے درمیان زیادہ فرق نہیں ہوتا سوائے اس کے اس کہ ساجھے داری فرم کی صورت میں ساجھے داروں کے درمیان نفع اور نقصان کی تقسیم کو دکھانے کے لیے ایک اضافی کھاتہ بنایا جاتا ہے جسے نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کہتے ہیں۔

مشق کے لیے سوالات

مختصر جوابی سوالات

- 1- ساجھا معاہدہ نامہ کی تعریف بیان کیجیے۔
- 2- 50 الفاظ میں وضاحت کیجیے کہ ساجھے داری معاہدے کا تحریری ہونا کیوں بہتر خیال کیا جاتا ہے۔
- 3- اُن اشیاء کی فہرست بنائیے جن کو ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں میں ڈیبٹ یا کریڈٹ کیا جاسکتا ہے جب کہ:
 - (i) سرمایے قائم ہوں
 - (ii) سرمایے متغیر ہوں
- 4- نفع اور نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ کیوں تیار کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔
- 5- ایسے دو حالات بتائیے جن کے تحت ساجھے داروں کے قائم سرمایے میں تبدیلی ہو سکتی ہے۔
- 6- اگر ایک مقررہ رقم ہر سہ ماہی کے پہلے دن نکالی جائے تو ایسی صورت میں نکالی گئی کل رقم پر کتنی مدت کے لیے سود معلوم کیا جائے گا۔
- 7- ساجھا معاہدہ نامہ کی غیر موجودگی میں، مندرجہ ذیل سے متعلق اصولوں کی وضاحت کیجیے:
 - (i) نفع اور نقصان کی تقسیم
 - (ii) ساجھے دار کے سرمایہ پرسود
 - (iii) ساجھے دار کے ذریعے نکالی گئی رقم پرسود
 - (iv) ساجھے دار کے قرض پرسود
 - (v) ساجھے دار کو تنخواہ

طویل جوابی سوالات

- 1- ساجھے داری سے کیا مراد ہے؟ اس کی اہم خصوصیات کی وضاحت کیجیے۔
- 2- ساجھا معاہدہ نامہ کی غیر موجودگی میں ساجھا کھاتوں کے لیے موزوں انڈین پارٹنرشپ ایکٹ 1932 کی دفعات کی تشریح کیجیے۔
- 3- ساجھے داری معاہدہ کا تحریری ہونا کیوں بہتر خیال کیا جاتا ہے؟ وضاحت کیجیے۔
- 4- بیان کیجیے کہ مختلف صورتوں میں نکالی گئی رقم پر سود کا حساب کیسے لگایا جائے گا؟
- 5- ساجھے دار کو دی گئی منافع کی ضمانت پر نوٹ لکھیے۔
- 6- موجودہ ساجھے داروں کے درمیان نفع نقصان تناسب میں تبدیلی کے بارے میں آپ کا طرز عمل کیا ہوگا؟ فرضی اعداد و شمار کی مدد سے اپنے جواب کی تشریح کیجیے۔

عددی سوالات (Numerical Questions)

قائم اور متغیر سرمائے

- 1- ترپاٹھی اور چوہان ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 3:2 کے تناسب میں بانٹتے ہیں 1 جنوری 2015 کو ان کے سرمایے 60,000 روپیے اور 40,000 روپیے تھے۔ سال کے دوران انھوں نے 30,000 روپیے کا منافع کمایا۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق دونوں ساجھے دار 1000 روپیے ماہانہ تنخواہ اور 5% سرمایہ پر سود کے مستحق ہیں۔ ان کے ذریعے نکالی گئی رقم پر 5% سود چارج ہونا ہے۔ مدت سے قطع نظر، ترپاٹھی کا نکالی گئی رقم پر سود 12,000 روپیے اور چوہان کا 8,000 روپیے ہے۔ ساجھے دار کے کھاتے تیار کیجیے جب کہ ان کے سرمائے قائم ہیں۔

(جواب: ترپاٹھی کے چالو کھاتے کا بیلنس 3600 روپیے اور چوہان کے چالو کھاتے کا بیلنس 6400 روپیے)

- 2- انوبھا اور کاجل ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور ان کا نفع نقصان تقسیم کرنے کا تناسب 2:1 ہے۔ ان کے سرمایے 10,000 روپیے اور 60,000 روپیے تھے۔ سال کے دوران منافع 45,000 کا ہوا۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق انوبھا کو 700 ماہانہ اور کاجل کو 500 روپیے ماہانہ تنخواہ دی جائے گی۔ سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ مدت کے آخر میں انوبھا کے ذریعہ کاروبار سے نکالی گئی رقم 8,500 روپیے تھی اور کاجل کے ذریعہ نکالی گئی رقم 6,500 روپیے

تھی۔ نکالی گئی رقم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ یہ فرض کر کے کہ سرمایہ کھاتہ متغیر ہے، ساجھے داروں کے سرمائے کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب: انوبھا کے سرمایہ کھاتے کا بیلنس 109875 روپے، کاجل کے سرمایہ کھاتے کا بیلنس 70125 روپے)

منافعوں کی تقسیم

3۔ ہرشد اور دھیمن 1 اپریل 2016 سے ساجھا کاروبار میں ہیں۔ کوئی ساجھا معاہدہ نامہ نہیں بنایا گیا تھا۔ انھوں نے بالترتیب 4,00,000 روپے اور 1,00,000 روپے بطور سرمایہ لگایا تھا۔ اس کے علاوہ، 1 اکتوبر 2016 کو ہرشد نے فرم کو 1,00,000 روپے کا قرض دیا تھا۔ طویل بیماری کے باعث ہرشد 1 اگست سے لے کر 30 ستمبر 2016 تک کاروباری سرگرمیوں میں حصہ نہیں لے سکا۔ سال آخر 31 مارچ 2017 کو منافع کی رقم 1,80,000 روپے تھی۔ ہرشد اور دھیمن کے درمیان تنازعات اٹھ کھڑے ہوئے۔

ہرشد کا مطالبہ ہے کہ:

- (i) اسے 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ اور قرض پر سود دیا جانا چاہیے۔
- (ii) سرمایے کے تناسب میں منافع کی تقسیم ہونی چاہیے۔

دھیمن مطالبہ کرتا ہے کہ:

- (i) منافع کی تقسیم مساوی طور پر ہونی چاہیے۔
- (ii) ہرشد کی غیر موجودگی میں جتنے عرصے اس نے کاروبار کا انتظام کیا تھا اسے اس کے لیے 2000 روپے ماہانہ کے حساب سے معاوضہ ملنا چاہیے۔

(iii) قرض اور سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جانا چاہیے۔

آپ کو ہرشد اور دھیمن کے درمیان تنازعات کا پنپارا کرنا ہے اور نفع و نقصان ایڈجسٹمنٹ کھاتہ بھی تیار کرنا ہے۔

(جواب: ہرشد کا منافع میں حصہ 88,500 روپے، دھیمن کا منافع میں حصہ 88,500 روپے)

4- آکریتی اور بندو نے بغیر کسی ساجھانامہ کے 1 اپریل 2016 کو کپڑا بنانے کا ساجھاداری کا روبر شروع کیا۔ انھوں نے 1 اکتوبر 2016 کو بالترتیب 5,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے کا سرمایہ لگایا۔ آکریتی نے سود سے متعلق بغیر کسی معاہدہ کے فرم کو 20,000 روپیے کا قرض دیا۔ مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے نفع اور نقصان کھاتہ 43000 روپیے کا منافع ظاہر کرتا ہے۔ منافع کی تقسیم اور سود کو لے کر ساجھے داروں میں اتفاق نہ ہو سکا۔ آپ کو ان کے درمیان منافع تقسیم کرنا ہے اور اپنے حل کے لیے دلیل بھی پیش کرنی ہے۔

(جواب: آکریتی اور بندو کے مساوی منافع کا حصہ 21,200 روپیے)

5- راکھی اور شکھا ایک فرم میں ساجھادار ہیں اور ان کے سرمایے بالترتیب 2,00,000 روپیے اور 3,00,000 روپیے ہیں۔ سال 2013-14 کے لیے فرم کا منافع 23,200 روپیے ہے۔ ساجھانامہ کے مطابق، شکھا کو 5,000 روپیے ماہانہ تنخواہ کی ادائیگی اور ساجھے داروں کے سرمایہ پر 10% سالانہ سود کی ادائیگی کے بعد منافع کو ساجھے داروں کے سرمایہ کے تناسب میں تقسیم کیا جانا ہے۔ سال کے دوران راکھی نے 7,000 روپیے اور شکھا نے 10,000 روپیے اپنے ذاتی استعمال کے لیے فرم سے نکالے۔ ساجھے داری معاہدہ کی رو سے تنخواہ اور سرمایہ پر سود منافع سے چارج کئے جاتے ہیں۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتے تیار کیجیے۔

(جواب: راکھی کے سرمایہ کھاتہ پر منتقل شدہ نقصان 34,720 روپیے اور شکھا کے سرمایہ کھاتہ پر 52,080 روپیے)

6- لوکیش اور آزاد ساجھے دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 2:3 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے بالترتیب 50,000 روپیے اور 30,000 روپیے بطور سرمایہ لگائے ہیں۔ سرمایے پر سود 6% سالانہ کی شرح سے دیا جاتا ہے۔ آزاد کو 2,500 سالانہ تنخواہ دی جانی ہے۔ 2016 کے دوران، سرمایے پر سود کے حساب سے قبل لیکن آزاد کی تنخواہ کو چارج کرنے کے بعد منافع کی رقم 12,500 روپیے تھی۔ منیجر کے کمیشن کے ضمن میں منافع کے 5% کا محفوظ (Provision) بنایا جاتا ہے۔ منافع کی تقسیم کو ظاہر کرنے والے کھاتوں اور ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں کو تیار کیجیے۔

(جواب: لوکیش کے سرمایہ کھاتہ پر منتقل شدہ منافع 4,170 روپیے اور آزاد کے سرمایہ کھاتہ پر 2,780 روپیے)

7- منیش اور گریش کے درمیان ساجھے داری معاہدے کی رو سے:

(i) منافعوں کی تقسیم مساوی طور پر ہوگی۔

(iii) گریٹش جو کہ شعبہ فروخت کا انتظام سنبھالتا ہے ہمیش کو تنخواہ دیے جانے کے بعد بچے خالص منافع (Net Profit) کے 10% کے برابر کمیشن کا مستحق ہوگا۔

(iv) ساجھے داروں کے قائم سرمایے پر 7% سود دیا جائے گا۔

(v) ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقم پر 5% سود چارج کیا جائے گا۔

(vi) منیش اور گریٹش کے قائم سرمایے 1,00,000 روپے اور 80,000 روپے ہیں۔ انھوں نے بالترتیب 16,000 روپے اور 14,000 روپے کی رقم کا روبرو سے نکالی ہیں۔ 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال کے لیے خالص منافع کی رقم 40,000 روپے تھی۔

فرم کا نفع و نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: منیش اور گریٹش کے سرمایہ کھاتہ میں 10,290 روپے کا منافع منتقل ہوگا)

8۔ رام، راج اور جارج ساجھے دار ہیں اور 5:3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان تقسیم کرتے ہیں۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق، جارج کو کم از کم 10,000 روپے کی رقم منافع میں اس کے حصے کے طور پر ہر سال ملے گی۔ سال 2013 کے لیے خالص منافع 40,000 روپے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: رام کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 18,750 روپے، راج کے سرمایہ کھاتہ میں 11,250 روپے اور جارج کے سرمایہ کھاتہ میں 10,000 روپے)

9۔ امان، بیتا اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار ہیں ان کا نفع اور نقصان تناسب 1:2:2 ہے۔ سریش کو ہر سال کم از کم 10,000 روپے بطور منافع ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس مد میں کوئی بھی خسارہ بیتا کے ذریعے پورا کیا جائے گا 31 دسمبر 2016 اور 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے دو سالوں کا منافع بالترتیب 40,000 روپے اور 60,000 روپے ہوا تھا۔ دو سالوں کے لیے نفع اور نقصان کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: سال 2005 کے لیے، امان کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ 16,000 روپے، بیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 14,000 روپے، سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 10,000 روپے اور سال 2006 کے لیے، امان کے سرمایہ کھاتہ میں منتقل شدہ منافع 24,000 روپے، بیتا کے سرمایہ کھاتہ میں 24,000 روپے اور سریش کے سرمایہ کھاتہ میں 12,000 روپے)

10۔ سہمی اور سونو ایک فرم میں ساجھے دار ہیں اور 3:1 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لئے فرم کا نفع اور نقصان کھاتہ 1,50,000 روپیے کا خالص منافع ظاہر کرتا ہے۔ مندرجہ ذیل معلومات کو مد نظر رکھتے ہوئے نفع اور نقصان تصرف کا کھاتہ تیار کیجیے:

- (i) 1 اپریل 2012 کو ساجھے داروں کا سرمایہ: سہمی 30,000 روپیے، سونو 60,000 روپیے۔
 - (ii) 1 اپریل 2016 کو چالوکھاتوں کے بیلنس: سہمی 3,000 روپیے (کریڈٹ)، سونو 15,000 روپیے (کریڈٹ)
 - (iii) سال کے دوران ساجھے داروں کے ذریعے نکالی گئی رقوم: سہمی 20,000 روپیے، سونو 15,000 روپیے
 - (iv) سرمایہ پرسود 5% سالانہ کی شرح سے دیا جاتا ہے۔
 - (v) نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے 6 ماہ کے اوسط پرسود چارج کیا جاتا ہے۔
 - (vi) ساجھے داروں کی تنخواہیں: سہمی 12,000 روپیے اور سونو 9,000 روپیے۔ ساجھے داروں کے چالوکھاتے بھی ظاہر کیجیے۔
- (جواب: سہمی کے سرمایہ کھاتے میں منتقل شدہ منافع 92,587 روپیے اور سونو کے سرمایہ کھاتے میں 30,863 روپیے)
- 11۔ رمیش اور سریش ایک فرم میں ساجھے دار تھے اور نفع و نقصان کو کاروبار میں اپنے ذریعہ لگائے گئے تناسب میں بانٹتے تھے جو کہ بالترتیب 80,000 روپیے اور 60,000 روپیے تھا۔ فرم نے 1 اپریل 2016 کو کاروبار شروع کیا۔ ساجھے داری معاہدے کے مطابق، سرمائے اور نکالی گئی رقوم پر بالترتیب 12% اور 10% سالانہ کی شرح سے سود لگانا ہے۔ رمیش اور سریش بالترتیب 2,000 روپیے اور 3,000 روپیے ماہانہ کی تنخواہ ملے گی۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے مندرجہ بالا ایڈجسٹ منٹ کرنے سے قبل منافع 10,0300 روپیے تھا۔ رمیش اور سریش نے بالترتیب 40,000 روپیے اور 50,000 روپیے کی رقوم کاروبار سے نکالی تھیں۔ رمیش کے ذریعہ نکالی گئی رقم پرسود 2,000 روپیے اور سریش کے ذریعے نکالی گئی رقم پرسود 2,500 روپیے تھا۔ یہ فرض کر کے کہ ان کے سرمایہ متغیر ہیں نفع اور نقصان تصرف کا کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: رمیش کے سرمایہ کھاتے میں منتقل شدہ منافع 16,000 روپیے اور سریش کے سرمایہ کھاتے میں 12,000 روپیے)

12۔ سوکیش اور ونیتا ایک فرم میں ساجھے دار تھیں۔ ان کے ساجھا داری معاہدے کے مطابق:

(i) سوکیش اور ونیتا منافع کو 3:2 کے تناسب میں تقسیم کریں گے۔

(ii) سرمایہ پر 5% سود دیا جائے گا۔

(iii) ونیتا کو 600 روپیے ماہانہ تنخواہ ملے گی۔

31 دسمبر 2013 کو فرم کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس لیے گئے۔

ونیتا	سوکیش	
(روپے)	(روپے)	
40,000	40,000	سرمایہ کھاتے
2,800 (کریڈٹ)	7,200 (کریڈٹ)	چالو کھاتے
8,150	10,850	نکالی گئی رقوم

سرمایہ پر سود کو چارج کرنے سے قبل اور سا جھے دار کی تنخواہ کو چارج کرنے کے بعد سال کا خالص منافع 9,500 روپے تھا۔ سا جھے داروں کے چالو کھاتے اور نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: سوکیش کے سرمایہ کھاتے میں منتقل شدہ منافع 3300 روپے اور ونیتا کے سرمایہ کھاتے میں 2,200 روپے)

سرمایہ پر سود اور نکالی گئی رقوم پر سود حساب

13۔ راہل، روہت اور کرن نے 1 اپریل 2016 کو بالترتیب 20,00,000 روپے، 18,00,000 روپے اور 6,00,000 روپے کے سرمائے سے سا جھا کاروبار شروع کیا۔ مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے منافع کی رقم 1,35,000 روپے تھی اور اس سال راہل نے 50,000 روپے، روہت نے 50,000 روپے اور کرن نے 40,000 روپے کی رقوم کاروبار سے نکالیں۔ سا جھے داروں کے درمیان 3:2:1 کے تناسب میں منافع تقسیم کیا جانا ہے۔ 5% سالانہ کی شرح سے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: راہل 1,00,000 روپے، روہت 90,000 روپے، کرن 80,000 روپے)

14۔ سن فلاور اور پنک روز نے 1 اپریل 2016 کو بالترتیب 2,50,000 روپے اور 1,50,000 روپے کے سرمائے سے سا جھا کاروبار شروع کیا۔ 1 اکتوبر 2016 کو انھوں نے فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 2,00,000 روپے ہونا چاہیے۔ نقد رقم کو کاروبار میں لگا کر یا نکال کر سرمایوں میں ضروری ایڈجسٹ منٹ کیے گئے۔ سرمایے پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے 31 مارچ 2017 کو سرمایہ پر سود کی رقم معلوم کیجیے۔

(جواب: سن فلاور کے سرمایہ پر مجموعی سود 22,500 روپے اور پنک روز کے سرمایہ پر 17,500 روپے)

15۔ 31 مارچ 2017 کو کھاتوں کو بند کرنے کے بعد فرم کی کتابوں میں ماؤنٹین، ہل اور روک کے سرمایے بالترتیب 4,00,000

روپیے، 3,00,000 اور روپیے 2,00,000 تھے۔ اسی اثنا میں یہ معلوم ہوا کہ سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود نہیں دیا گیا ہے۔ سال کے دوران ہونے والے منافع کی رقم 1,50,000 روپیے تھی۔ ماؤنٹین نے 20,000 روپیے کاروبار سے نکالے تھے جب کہ بل نے 15,000 روپیے اور روک نے 10,000 روپیے نکالے تھے۔ سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: سرمایے پر سود: ماؤنٹین 37,000 روپیے، بل 26,500 روپیے، روک 16,000 روپیے)

16 - 31 مارچ 2017 کو نیل کانت اور مہادیو کی بیلنس شیٹ حسب ذیل تھی۔

31 مارچ 2013 کو بیلنس شیٹ

رقم (روپیے)	رقم (روپیے)	رقم (روپیے)	دین داریاں
30,00,000	مفروق اثاثے	10,00,000	نیل کانت کا سرمایہ
		10,00,000	مہادیو کا سرمایہ
		1,00,000	نیل کانت کا چالو کھاتہ
		1,00,000	مہادیو کا چالو کھاتہ
		8,00,000	نفع و نقصان تصرف کھاتہ
30,00,000		30,00,000	مارچ 2007

سال کے دوران مہادیو نے 30,000 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی۔ 17-2016 کے دوران 10,00,000 روپیے منافع ہوا۔

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے 5% سالانہ کی شرح سے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: نیل کانت کے سرمایہ پر سود 50,000 روپیے اور مہادیو کے سرمایہ پر سود 50,000 روپیے)

17 - رشی ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے دوران اس نے حسب ذیل رقم کاروبار میں سے نکالیں

12,000 روپیے

6,000 روپیے

1 مئی 2017

31 جولائی 2017

30 ستمبر 2017	9,000 روپے
30 نومبر 2017	12,000 روپے
1 جنوری 2018	8,000 روپے
31 مارچ 2019	7,000 روپے

نکالی گئی رقم پر 9% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: نکالی گئی رقم پر سود 2,295 روپے)

- 18۔ مولیٰ اور گولو کے سرمایہ کھاتے 1 اپریل 2016 کو 40000 روپے اور 20000 روپے کے بیلنس دکھاتے ہیں۔ وہ 3:2 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں۔ سرمایہ پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا اور نکالی گئی رقم پر 12% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جائے گا۔ 1 اگست 2016 کو گولو نے فرم کو 10,000 روپے کا قرض دیا تھا۔ سال کے دوران، مولیٰ نے ہر ماہ کے شروع میں 1,000 روپے ماہانہ کے حساب سے کاروبار سے رقم نکالی جب کہ گولو نے ہر ماہ کے آخر میں 1,000 روپے ماہانہ کے حساب سے کاروبار سے رقم نکالی۔ مندرجہ بالا ایڈجسٹ منٹ سے قبل سال کا منافع 20,950 روپے تھا۔ نکالی گئی رقم پر سود: مولیٰ 780 روپے، گولو 660 روپے۔ منافع مولیٰ 9,594 روپے، گولو 6,396 روپے (جواب: نکالی گئی رقم پر سود: مولیٰ 780 روپے، گولو 660 روپے۔ منافع مولیٰ 9,594 روپے، گولو 6,396 روپے)
- 19۔ راکیش اور روبہن ساجھے دار ہیں اور بالترتیب 40,000 روپے اور 30,000 روپے کے سرمائے کے ساتھ 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے اپنے ذاتی استعمال کے لیے مندرجہ ذیل رقم کاروبار سے نکالیں۔

راکیش	ماہ	روپے
	31 مئی 2016	600
	30 جون 2016	500
	31 اگست 2016	1000
	1 نومبر 2016	400
	31 دسمبر 2016	1500
	31 جنوری 2017	300
	1 مارچ 2017	700
روہین	ہر ماہ کے شروع میں	400

6% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ یہ مان کر کہ کتابیں ہر سال 31 مارچ 2014 کو بند کی جاتی ہیں نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: راکیش کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر سود 126.50 روپیے، روہن کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر سود 156 روپیے (تقریباً) 20۔ ہمائشو ہر ماہ کے آخر میں 2500 روپیے فرم سے نکالتا ہے۔ ساجھا معاہدہ نامہ کے مطابق نکالی گئی رقم پر 12% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جاتا ہے۔ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ہمائشو کے ذریعہ نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: نکالی گئی رقم پر سود 1,650 روپیے)

21۔ بہرام ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے ہر ماہ کے شروع میں 12 مہینے تک 3000 روپیے فرم سے نکالے۔ فرم کی کتابیں ہر سال 31 مارچ کو بند ہوتی ہیں۔ نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے اگر سود کی شرح 10% سالانہ ہو۔

(جواب: نکالی گئی رقم پر سود 1,950 روپیے)

22۔ راج اور نیرج ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ 1 اپریل 2017 کو ان کے سرمایے بالترتیب 2,50,000 روپیے اور 1,50,000 روپیے تھے۔ وہ منافع کو مساوی طور پر تقسیم کرتے ہیں۔ 1 جولائی 2017 کو انھوں نے فیصلہ کیا کہ ان میں سے ہر ایک کا سرمایہ 1,00,000 روپیے ہونا چاہیے۔ ساجھے داروں کے ذریعہ نقد رقم لگا کر یا نکال کر سرمایے میں ضروری ایڈجسٹمنٹ کیے گئے۔ سرمایے پر 10% سالانہ کی شرح سے سود دیا جاتا ہے۔ سال کے آخر 31 مارچ 2018 کو دونوں ساجھے داروں کے سرمایے پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: راج 11,000 روپیے اور نیرج 9,000 روپیے)

23۔ امیت اور بھولا ایک کمپنی میں ساجھے دار ہیں۔ ان کے نفع کا تناسب 3:2 ہے۔ ان کی ساجھے داری معاہدہ کے مطابق ان کی نکالی گئی رقم پر سود کی شرح 10% سالانہ ہوگی۔ انہوں نے 2017 کے دوران بالترتیب 24,000 اور 16,000 کی رقم نکالی۔ نکالی گئی رقم پر سود کا حساب اس مفروضہ پر لگایا گیا ہے کہ یہ رقم پورے سال کے دوران برابری سے نکالی گئی ہے۔

(جواب: امیت کی نکالی گئی رقم پر سود 1200 اور بھولا پر 800 روپے ہے)

24۔ ہریش ایک فرم میں ساجھے دار ہے۔ اس نے سال 2006 کے دوران مندرجہ ذیل رقم کاروبار سے نکالیں:

روپیے	
4,000	1 فروری
10,000	1 مئی
4,000	30 جون
12,000	31 اکتوبر

نکالی گئی رقم پر $\frac{1}{2}$ سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے ہر لیش کے ذریعے نکالی گئی رقم پر چارج کئے جانے والے سود کی رقم کو معلوم کیجیے۔

(جواب: نکالی گئی رقم پر سود 1,075 روپے)

25۔ مینن اور تھامس ایک فرم میں ساجھے دار ہیں۔ وہ مساوی طور پر منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ ان میں سے ہر ایک نے 2,000 روپے کی ماہانہ رقم کاروبار سے نکالی ہے۔ نکالی گئی رقم پر 10% سالانہ کی شرح سے سود چارج کیا جانا ہے۔ مندرجہ ذیل صورتوں میں سال 2017 کے لیے مینن کے ذریعے نکالی گئی رقم پر سود معلوم کیجیے:

(i) رقم ہر ماہ کے شروع میں نکالی گئی ہیں۔

(ii) رقم ہر ماہ کے درمیان میں نکالی گئی ہیں۔

(iii) رقم ہر ماہ کے آخر میں نکالی گئی ہیں۔

(جواب: نکالی گئی رقم پر سود (i) 1,300 روپے (ii) 1,200 روپے (iii) 1,100 روپے)

26۔ 31 مارچ 2017 کو کھاتے کی کتابیں بند ہونے کے بعد، رام، شیاام اور موہن کے سرمایہ کھاتوں نے بالترتیب 24,000 روپے، 18,000 روپے، اور 12,000 روپے کے بیلنس دکھائے۔ بعد میں پتا چلا کہ سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے سود دینا یاد نہیں رہا۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع کی رقم 36,000 روپے تھی اور رام نے کاروبار سے 3,600 روپے کی رقم نکالی تھی جب کہ شیاام نے 4,500 روپے اور موہن نے 2,700 روپے کی رقم کاروبار سے نکالی تھی۔ رام، شیاام اور موہن کا نفع نقصان تقسیم کرنے کا تناسب 3:2:1 ہے۔ سرمایہ پر سود معلوم کیجیے۔

(جواب: رام کے سرمائے پر سود 480 روپے، شیاام کے سرمایہ پر سود 525 روپے اور موہن کے سرمائے پر سود 435 روپے)

ساجھے داروں کو منافع کی ضمانت

27۔ امت سمت اور سمیکشا ساجھے دار ہیں اور منافع کو 3:2:1 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ سمیکشا کو کم از کم 8,000 روپے بطور منافع میں حصہ کی ضمانت کے طور پر امت اروسمت کے ذریعے دیے گئے۔ 31 مارچ 2017 کے اختتام پر منافع 36,000 روپے تھا۔ ساجھے داروں کے مابین منافع کی تقسیم کیجیے۔

(جواب: امت کو منافع 16,800 روپے، سمت کو 11,200 روپے، سمیکشا کو 8,000 روپے)

28۔ پنکی، دپتی اور کا کو سا جھہ دار ہیں اور منافع کو 1:4:5 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ کا کو، کو یہ ضمانت دی گئی کہ کسی بھی سال منافع میں اس کا حصہ 5,000 روپے سے کم نہ ہوگا۔ اگر کوئی خسارہ اس ضمن میں ہوتا ہے تو اسے پنکی اور دپتی مساوی طور پر برداشت کریں گی۔ اس سال منافع کی رقم 40,000 روپے تھی۔ منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے فرم کی کتابوں میں ضروری روزنامچہ اندراجات کیجیے۔

(جواب: پنکی اور دپتی ہر ایک کے ذریعہ برداشت کیا جانے والا خسارہ 500 روپے)

29۔ ابھے، سدھارتھ اور کم ایک فرم میں سا جھہ دار ہیں اور منافع کو 2:3:5 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ کم کو منافع میں حصے کے طور پر کم از کم 1,000 روپے ملنے کی ضمانت دی گئی ہے۔ اس ضمن میں آنے والا کوئی بھی خسارہ سدھارتھ کے ذریعہ برداشت کیا جائے گا۔ 31 مارچ 2016 اور 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع بالترتیب 40,000 روپے اور 60,000 روپے تھا۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: سال 2016۔ ابھے 20,000 روپے، سدھارتھ 10,000 روپے، کم 10,000 روپے)

سال 2017۔ ابھے 30,000 روپے، سدھارتھ 18,000 روپے، کم 12,000 روپے)

30۔ رادھا، میری اور فاطمہ سا جھہ دار ہیں اور 1:4:5 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ فاطمہ کو یہ ضمانت دی گئی کہ اسے اس کے منافع میں حصہ کے طور پر کسی بھی سال 5000 روپے سے کم نہیں ملیں گے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال منافع کی رقم 35,000 روپے تھی۔ فاطمہ کو دی گئی منافع کی ضمانت شدہ رقم میں اگر کوئی کمی ہوتی ہے تو اسے رادھا اور میری 2:3 کے تناسب میں برداشت کریں گی۔ سا جھہ داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے ضروری روزنامچہ اندراجات درج کیجیے۔

(جواب: برداشت کیا جانے والا خسارہ: رادھا 900 روپے اور میری 600 روپے)

31۔ ایکس، وائی اور زیڈ سا جھہ دار ہیں اور نفع اور نقصان کو 1:2:3 کے تناسب میں تقسیم کرتے ہیں۔ زیڈ کا منافع میں ایکس اور وائی کے ذریعہ ضمانت شدہ حصہ کم از کم 8,000 روپے ہے۔ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں خالص منافع 30,000 روپے تھا ہر ایک سا جھہ دار کو واجب الادا رقم کی نشاندہی کرنے کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: منافع: ایکس کو 13,200 روپے، وائی کو 8,800 روپے، زیڈ کو 8,000 روپے)

32- ارون، بابی اور چنٹو ایک فرم میں سا جھے دار ہیں اور 2:2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ سا جھے داری معاہدے کے مطابق، فرم کے منافع سے قطع نظر، چنٹو کو کم از کم 60,000 روپیے دیے جانے ہیں۔ اس ضمن میں اگر کوئی خسارہ ہوتا ہے تو اسے ارون کے ذریعے برداشت کیا جائے گا۔ سا جھے داروں کے درمیان منافع کی تقسیم کو دکھانے کے لیے نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔ اگر سال 2013 کو منافع (i) 2,50,000 ہو (ii) 3,60,000 ہو۔

(جواب: (i) ارون کو منافع 90,000 روپیے، بابی کو 1,00,000 روپیے اور چنٹو کو 60,000 روپیے

(ii) ارون کو منافع 1,44,000 روپیے، بابی کو 1,44,000 روپیے اور چنٹو کو 72,000 روپیے)

33- اشوک، برجیش اور چینا سا جھے دار ہیں اور 2:2:1 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ اشوک اور برجیش نے چینا کو ضمانت دی کہ اس کا منافع کسی بھی سال 20000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔ 31 مارچ 2013 کو ختم ہونے والے سال میں منافع کی رقم 70,000 روپیے تھی۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: منافع اشوک کو 25,000 روپیے، برجیش کو 25,000 روپیے اور چینا کو 20,000 روپیے)

34- رام، موہن اور سوہن بالترتیب 5,00,000 روپیے، 2,50,000 روپیے اور 2,00,000 روپیے کے سرمایے کے ساتھ سا جھے دار ہیں۔ 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیئے جانے کے بعد منافع حسب ذیل طرح سے تقسیم ہوگا رام $\frac{1}{2}$ ، موہن $\frac{1}{3}$ اور سوہن $\frac{1}{6}$ لیکن رام اور موہن نے سوہن کو ضمانت دی ہے کہ اس کا منافع کسی بھی سال 25,000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔ سرمایہ پر سود چارج کرنے سے قبل سال 31 مارچ 2013 کے اختتام پر خالص منافع 2,00,000 روپیے ہوا۔ منافع کی تقسیم دکھائیے۔

(جواب: رام کو منافع 48,000 روپیے، موہن کو 32,000 روپیے اور سوہن کو 25,000)

35- امت، بیتا اور سونا نے ایک سا جھے داری کی فرم تشکیل کی۔ حسب ذیل شرائط کو مد نظر رکھتے ہوئے منافع کی تقسیم کا تناسب 3:2:1 رکھا گیا۔

(i) سونا کا منافع میں ضمانت شدہ حصہ کسی بھی سال 15000 روپیے سے کم نہیں ہوگا۔

(ii) بیتا یہ ضمانت دیتی ہے کہ فرم کے لیے اس کے ذریعے کمائی گئی کل رقم گذشتہ پانچ سالوں کی اس میں اوسط کل کمائی کے برابر ہوگی جب کہ وہ کاروبار کو اکیلے چلا رہی تھی (یہ کمائی 25,000 روپیے ہے) 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال

میں خالص منافع 75,000 روپے ہے۔ فرم کے لیے بیٹا کے ذریعے کمائی گئی کل رقم 16,000 روپے تھی۔ نفع اور نقصان تصرف کھاتہ تیار کیجیے۔

(جواب: سرمایہ کھاتوں پر منتقل شدہ منافع: امت کے 41,400 روپے، بیٹا کے 27,600 روپے، اور سونا 15,000 روپے)

پچھلے ایڈجسٹمنٹ (Past adjustment)

36- 31 مارچ 2016 کو ختم ہونے والے سال میں y اور x کا خالص منافع 60,000 روپے تھا۔ اسے ان کے منافع کے تناسب 3:1:1 میں بانٹا گیا۔ اسی اثنا میں یہ پتا چلا کہ درج ذیل لین دین کو کتابوں میں درج نہیں کیا گیا ہے:

(i) 5% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود

(ii) y اور x کے ذریعے بالترتیب نکالی گئی رقم 700 روپے، 500 روپے اور 300 روپے پر سود۔

(iii) ساجھے دار کی تنخواہ: x کی 1,000 روپے، y کے 1500 روپے سالانہ

ساجھے داروں کے سرمایے قائم تھے جو کہ اس طرح تھے x کا 1,00,000 روپے، y کا 80,000 روپے اور z کا سرمایہ 60,000 روپے۔ ایڈجسٹمنٹ اندراج کو درج کیجیے۔

(جواب: x : ڈیبٹ 2,500 روپے، y : کریڈٹ 2,400 روپے اور z : کریڈٹ 100 روپے)

37- ہیری، پورٹر اور علی کی فرم، جو کہ 2:2:1 کے تناسب میں منافع تقسیم کرتے ہیں کچھ عرصہ سے قائم ہے۔ علی منافع میں ہیری اور پورٹر کے ساتھ مساوی حصہ چاہتا ہے اور ساتھ ہی وہ ایسی ہی تبدیلی منافع کی تقسیم کے تناسب میں بھی چاہتا ہے۔ ہیری اور پورٹر اس پر متفق ہیں۔ گزشتہ تین برسوں کا منافع حسب ذیل ہے:

2014-15	22,000 روپے
2015-16	24,000 روپے
2016-17	29,000 روپے

ایک واحد روزنامہ اندراج کے ذریعے منافع کا ایڈجسٹمنٹ دکھائیے۔

(جواب: ہیری (ڈیبٹ) 5,000 روپے، پورٹر (ڈیبٹ) 5,000 روپے اور علی (کریڈٹ) 10,000 روپے)

38- منو اور سر شٹی ساجھے دار ہیں اور 2:3 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ 31 مارچ 2017 کو فرم کی بیلنس شیٹ مندرجہ ذیل ہے۔

31 مارچ 2017 کو بیلنس شیٹ

رقم (روپیے)	اثاثے (Assets)	رقم (روپیے)	دین داریاں (Liabilities)
	نکالی گئی رقوم		منو کا سرمایہ 30000
	منو 4,000	40000	سرشی کا سرمایہ 10,000
6000	سرشی 2,000		
34,000	دوسرے اثاثے		
40,000		40,000	

31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال میں منافع 5,000 روپیے تھا جو کہ ساجھے داروں کے درمیان اتفاق شدہ تناسب میں تقسیم کیا گیا۔ لیکن سرمایہ پر 5% سالانہ کی شرح سے اور نکالی گئی رقوم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود نہیں دیا گیا تھا۔ 6 ماہ کی اوسط بنیاد پر نکالی گئی رقوم پر سود کا ایڈجسٹمنٹ اور اس کا اندراج کیجیے۔

(جواب: منو (ڈیبٹ) 288 روپیے اور سرشی (کریڈٹ) 288 روپیے)

39- 31 مارچ 2013 کو نکالی گئی رقوم، منافع وغیرہ کے ایڈجسٹمنٹ کے بعد ایلوین، مونو اور احمد کے سرمایہ کھاتوں کا بیلنس بالترتیب 80,000 روپیے، 60,000 روپیے اور 40,000 روپیے تھا۔ بعد میں پتا چلا کہ سرمایہ پر سود اور نکالی گئی رقوم پر سود نہیں دیا گیا۔

ساجھے دار 5% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود دیے جانے کے مستحق تھے۔ سال کے دوران ایلوین، مونو اور احمد نے بالترتیب 20,000 روپیے، 15,000 روپیے اور 9,000 روپیے کی رقمیں کاروبار سے نکالی تھیں۔ نکالی گئی رقوم پر چارج کیا جانے والا سود اس طرح تھا: ایلوین 500 روپیے، مونو 360 روپیے اور احمد 200 روپیے۔ سال کے دوران خالص منافع کی رقم 1,20,000 روپیے تھی۔ منافع تقسیم کرنے کا تناسب 3:2:1 تھا۔ ضروری ایڈجسٹمنٹ اندراجات کیجیے۔

(جواب: ایلوین (ڈیبٹ) 570 روپیے، مونو (کریڈٹ) 10 روپیے اور احمد (کریڈٹ) 560 روپیے)

40- آزاد اور بنی مساوی ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایے بالترتیب 40,000 روپیے اور 80,000 روپیے ہیں۔ سال کے لیے کھاتے تیار ہو جانے کے بعد پتہ چلا کہ منافع کی تقسیم سے پہلے ساجھے داروں کے سرمایہ کھاتوں پر 5% سالانہ کی شرح سے سود کریڈٹ نہیں کیا گیا جیسا کہ ساجھا معاہدہ نامہ کی رو سے کیا جانا تھا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ اگلے سال کے شروع میں ایک

ایڈجسٹمنٹ روزنامچہ اندراج کیا جائے گا۔

(جواب: آزاد (ڈیپٹ) 1,000 اور بنی (کریڈٹ) 1,000)

41۔ کویتا اور پردیپ ساجھے دار ہیں اور 3:2 کے تناسب میں منافع کو تقسیم کرتے ہیں۔ انھوں نے چند نامی شخص کو میجر رکھا جس کو وہ 750 روپیے ماہانہ تنخواہ دیتے ہیں۔ چند نے 20000 روپیے کاروبار میں بطور ڈپازٹ جمع کیے جس پر 9% سالانہ کی شرح سے سود قابل ادا ہے۔ سال 2017 کے اختتام پر (منافع کی تقسیم کے بعد) یہ فیصلہ کیا گیا کہ 1 جنوری 2014 سے چند کی منافع میں $\frac{1}{6}$ حصہ کے لیے ساجھے دار مانا جائے۔ اور اس کے ڈپازٹ کو اس کا سرمایہ خیال کیا جائے جس پر دوسرے ساجھے داروں کی طرح 6% سالانہ کی شرح سے سود دیا جائے گا۔ سرمایہ پر سود کو چارج کرنے کے بعد فرم کا منافع حسب ذیل تھا۔

2014	منافع	59,000 روپیے
2015	منافع	62,000 روپیے
2016	نقصان	(4,000) روپیے
2017	منافع	78,000 روپیے

مندرجہ بالا صورت کے لیے ضروری روزنامچہ اندراج کیجیے۔

(جواب: کویتا (ڈیپٹ) 360، پردیپ (ڈیپٹ) 240 اور چند (کریڈٹ) 600)

42۔ موہن، وجے اور ائل ساجھے دار ہیں۔ ان کے سرمایہ کھاتوں کا بیلنس بالترتیب 30,000 روپیے، 25,000 روپیے اور 20,000 روپیے ہے۔ سرمایہ کھاتوں کا بیلنس 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال پر ہوئے 24,000 روپیے کے منافع کو ساجھے داروں کے درمیان ان کے منافع کے تناسب میں بانٹ دینے کے بعد آیا ہے۔ سال کے دوران موہن، وجے اور ائل نے بالترتیب 5,000 روپیے، 4,000 روپیے اور 3,000 روپیے کی رقم کاروبار سے نکالی تھیں۔ بعد ازاں، حسب ذیل بھول چوک کا پتہ چلا:

(a) 10% سالانہ کی شرح سے سرمایہ پر سود چارج نہیں کیا گیا۔

(b) نکالی گئی رقم پر سود: موہن 250 روپیے، وجے 200 روپیے، ائل 150 روپیے کو کتابوں میں درج نہیں کیا گیا۔

روزنامچہ اندراجات کے ذریعے ضروری اصلاح کیجیے۔

(جواب: ائل کا سرمایہ کھاتہ (ڈیپٹ) 550 روپیے اور موہن کا سرمایہ کھاتہ (کریڈٹ) 550 روپیے)

43۔ انجو، منجو اور ممتا ساجھے دار ہیں جن کا قائم (Fixed) سرمایہ بالترتیب 10,000 روپیے، 8,000 روپیے اور 6,000 روپیے تھی۔ ساجھے داری معاہدہ کے مطابق سرمایہ پرسود کی شرح 5 فی صد سالانہ کا بھی بندوبست تھا۔ مگر پچھلے تین سال سے ان کی کوئی بھی روزنامہ اندراج نہیں کی گئی۔ تین سال کے دوران نفع کے تقسیم کا تناسب مندرجہ ذیل ہے

سال	انجو	منجو	ممتا
2014	4	3	5
2015	3	2	1
2016	1	1	1

مندرجہ بالا صورت کے لیے ضروری روزنامہ اور ایڈجسٹمنٹ تیار کریں

(جواب: ممتا (Dr) 200 روپیے، انجو (Cr) 100 روپیے اور منجو (Cr) 100 روپیے)

44۔ دنگر اور رویندر ساجھے دار تھے اور ان کا نفع اور نقصان کا تناسب 2:1 تھا۔ سال کے آخر میں 31 دسمبر 2017 کو، ان کے کھاتہ کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس اخذ کیے گئے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم (روپیے)	کریڈٹ رقم (روپیے)
سرمایہ		
دنگر		2,35,000
رویندر		1,63,000
نکالی گئی رقوم		
دنگر	6,000	
رویندر	5,000	
افتتاحی کھاتہ	35,100	
خرید و فروخت		3,75,800
آمد واپسی	2,200	
واپسیاں	3,000	
اسٹیشنری	1,200	

	12,500	مزدوری
32,000	45,000	قابل وصول بل
400	900	چھوٹ
	12,000	تنخواہیں
	18,000	کرایہ اور ٹیکس
	2,400	انشورنس کی قسط
	300	پوسٹج
	1,100	متفرق اخراجات
3,200		کمیشن
40,000	95,000	دین دار اور لین دار
	1,20,000	بلڈنگ
	80,000	پلانٹ اور مشینری
	1,00,000	سرمایہ کاری
	26,000	فرنیچر اور سامان منقولہ
	2,000	ڈوبے قرضے
4,600		ڈوبے قرضوں کا پروویشن
35,000		قرض
	200	قانونی اخراجات
	1,800	آڈٹ فیس
	13,500	نقد در دست
	23,000	نقد در بینک
8,91,200	8,91,200	

حسب ذیل ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ 31 دسمبر 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اختتامی کھاتہ (final Accounts) تیار کیجیے۔

- (a) 31 دسمبر 2017 کو اسٹاک 42,500 روپے تھا۔
- (b) قرض داروں (Debtors) پر 5% کے لیے محفوظ برائے مشکوک قرضات (Prov. of bad debts) بنانا ہے۔
- (c) واجب الادا کرایہ 1,600 روپے تھا۔
- (d) واجب الادا مزدوریاں 1,200 روپے تھیں۔
- (e) سرمایہ پر 4% سالانہ کی شرح سے سود دینا ہے اور نکالی گئی رقم پر 6% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنا ہے۔
- (f) دکنر اور رویندر 2,000 روپے سالانہ تنخواہ کے مستحق ہیں۔
- (g) رویندر 1,500 روپے کمیشن کا مستحق ہے۔
- (h) بلڈنگ پر 4% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 6% اور فرنیچر اور فیکسچر پر 5% کی شرح سے فرسودگی (Depreciation) چارج کرنا ہے۔
- (i) قرض پر واجب الادا سود کی رقم 350 روپے تھی۔
- (جواب: کل منافع 81,500 روپے، خالص منافع 32,200 روپے، دکنر کا سرمایہ 2,47,627 روپے، رویندر کا سرمایہ 1,71,573 روپے، بیلنس شیٹ کا جوڑ 5,29,350 روپے)
- 45۔ کاجول اور سنی سا جھے دار تھے اور 3:2 کے تناسب میں نفع اور نقصان کو تقسیم کرتے تھے۔ 31 دسمبر 2015 کو ختم ہونے والے سال میں ان کے کھاتے کی کتابوں سے مندرجہ ذیل بیلنس لیے گئے۔

کھاتہ کا نام	ڈیبٹ رقم (روپیہ)	کریڈٹ رقم (روپیہ)
سرمایہ		
کاجول		1,15,000
سنی		91,000
(1.4.2005 کو) چالو کھاتے		
کاجول		4,500

	3,200	سنی
		نکالی گئی رقوم
	6,000	کاجول
	3,000	سنی
	22,700	افتتاحی اسٹاک
2,35,800	1,65,000	خریداری اور فروخت
	1,200	سال آنے کا بھاڑہ
3,200	2,000	واپسیاں
	900	چھپائی اور اسٹیشنری
	5,500	مزدوری
21,000	25,000	قابل وصول اور قابل ادائیگی
800	400	چھوٹ
	6,000	تنخواہیں
	7,200	کرایہ
	2,000	انشورنس کی قسط
	700	اخراجات سفر
	1,100	متفرق اخراجات
1,600		کمیشن
78,000	7,4000	قرض دار اور قرض خواہ
	85,000	عمارت
	70,000	پلانٹ اور مشینری
	60,000	موٹر کار
	15,000	فرنیچر اور سامان منقولہ

	1,500	ڈوبے قرضے
2,200		مشکوٰۃ قرضوں کے پروویشن
25,000	300	قانونی اخراجات
	900	آڈٹ فیس
	7,500	نقد در دست
	12,000	نقد در بینک
5,78,100	5,78,100	

حسب ذیل ایڈجسٹمنٹ کے ساتھ 31 مارچ 2017 کو ختم ہونے والے سال کے لیے اختتامی کھاتے تیار کیجیے:

- (a) 31 مارچ 2015 کو اسٹاک 37,500 روپیے کا تھا۔
- (b) ڈوبے قرضے 3,000 روپیے، قرض داروں پر محفوظ برائے مشکوک قرضات 5% کے لیے بنانا ہے۔
- (c) پیشگی ادا کرایہ 1,200 روپیے تھا۔
- (d) واجب الادا مزدوریاں 2,200 روپیے تھیں۔
- (e) سرمایہ پر 6% سالانہ کی شرح سے سود دینا ہے اور نکالی گئی رقم پر 5% سالانہ کی شرح سے سود چارج کرنا ہے۔
- (f) کاجول 1,500 روپیے سالانہ تنخواہ پانے کی مستحق ہے۔
- (g) پیشگی ادا بیمہ 500 روپیے تھا۔
- (h) بلڈنگ پر 4% کی شرح سے، پلانٹ اور مشینری پر 5% کی شرح سے، موٹر کار پر 10% کی شرح سے اور فرنیچر اور فکس چر (Fixture) پر 5% کی شرح سے سود چارج کیا جانا تھا۔
- (i) 20 جنوری 2015 کو 7000 روپیے مالیت کا مال آگ سے تباہ ہو گیا تھا۔ مطالبہ کے پورن پناہ کے لیے بیمہ کمپنی 5,000 روپیے کی ادائیگی پر راضی ہوئی۔
- (جواب: کل منافع 84,900 روپیے، خالص منافع 48,000 روپیے، کاجول کا چالو کھاتہ 27,369 روپیے سنی کا چالو کھاتہ 12,931 روپیے، بیلنس شیٹ کا جوڑ 3,72,500 روپیے)

آپ کی تفہیم کی جانچ کے لیے جوابی فہرست

اپنی فہم کی جانچ کیجیے - I

- 1 - (i) غلط (ii) غلط (iii) درست (iv) غلط
2 - (i) صحیح (ii) صحیح (iii) صحیح (iv) غلط (v) غلط (vi) غلط

اپنی فہم کی جانچ کیجیے - II

- 1 - (i) قرض پر سود 6% سالانہ دیا جائے گا۔
(ii) سرمایہ پر سود نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی نکالی گئی رقم پر سود چارج کیا جائے گا۔
(iii) ساجھے دار کو تنخواہ اور کمیشن نہیں دیا جائے گا۔
(iv) منافع کی تقسیم مساوی طور پر ہوگی۔

- 2 - منافع: ریٹا 33750 روپیے، رمن 33750 روپیے

اپنی فہم کی جانچ کیجیے - III

- 1 - سرمایہ پر سود، رانی 9,600 روپیے، سمن 7,200 روپیے

- 2 - (a) منافع: پریہ 78,750 روپیے، کاجل 47,250

- (b) منافع کوئی نہیں، سرمایہ پر سود: پریہ 54,000 روپیے، کاجل 72,000 روپیے